

ونزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين

الحمد لله الذي جعل القرآن شفاء ورحمة للمؤمنين



بسم الله الرحمن الرحيم

مطبع مكي مشهور في مكة المكرمة



محمد باری عقل بشر سے محال ہو۔ نعمت محمدی اگر ناطقہ چاہے کیا محال ہو۔ ثنائے اہلبیت
 اطہار تقریر سے افزون۔ توصیف اصحاب کبار تحریر سے بیرون۔ آما بعد ذیل کو نمین
 سید علمدار حسین ابن سید فرزند علی ساکن قصبہ جارجہ ضلع بلتہ شہر طالبین کی خدمت
 میں عرض کرتا ہوں کہ خالق انس و جان نے علم بدن کو انسان کی حفظ جان کے لیے پیدا
 کیا کہ جس سے صحت و مرض کا حال دریافت ہو کر صحت محفوظ اور مرض دفع ہو سکتا ہو
 چونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے اور موضوع علم طب کا انسان کا بدن ہے لہذا یہ علم بھی
 اشرف اور افضل علوم ہے جس کی شان میں افضل المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے فرمایا انعم علیہا ان علم الانبیاء و علم الاولیاء ان علم ابدان عبارت علم طب سے ہے
 نے علم بدن کو علم دین سے اس لیے مقدم فرمایا کہ بدون صحت بدن کے دوسرے علم کا
 حاصل کرنا ممکن نہیں پس علوم میں طب کا علم افضل اور پیشون میں طبابت کا پیش
 بہتر و بے بدل جو جس سے دنیا میں معاش کا ذریعہ اور عقبی میں خدا کی رضا مندی کا

وسیلہ حاصل ہو پیشہ طبابت میں جو خدا تعالیٰ کی خوشنودی کا موقع طیب ہو
 ملتا ہو وہ کسی پیشہ میں نہیں ہو کیونکہ یہ لوگ غریبوں اور بیکسوں پر ترس کھا کر آنکھیں
 آرام ہو چکے ہوں اور تکلیف و فتنہ کرنیکی نیت سے علاج میں کوشش کرتے ہیں لہذا ان سے
 خدا راضی اور خوش رہتا ہو۔ اس پیشہ شریف میں اگرچہ دنیا اور دین کے دونوں فوائد حاصل
 ہیں لیکن جیسا کہ خدا تعالیٰ کی پرورش ظاہر ہو ویسا ہی طبیب کی بھی خاص غرض
 یہی مقدم ہونا چاہیے کہ فائدہ دنیا پر لحاظ و خیال نہ کر کے جہاں تک ممکن ہو بندگان الہی
 کے امراض سے نجات پانے میں سعی کرنی چاہیے چنانچہ مخفی نہیں ہو کہ عہداری سرکار
 انگریزی میں ہر شہر و قصبہ میں بیماروں کے قیام اور علاج کے لیے جا بجا ہسپتال
 بنائے گئے ہیں دوا اور غذا بیماروں کو سرکار سے مفت ملتی ہو مرلینوں کی خدمت کے لیے
 ہر طرح کے نوکر چاکر اٹھانے بٹھانے والے کھانا پکانے اور کھلانے والے بھشتی اور بھنگی
 وغیرہ لوگ علیحدہ علیحدہ مقرر ہیں لاکھوں روپیہ دوا اور تھوڑا ملازمان وغیرہ میں صرف ہوتا
 ہیں یہ صرف خلق خدا کی آرام اور انکی تندرستی و حفاظت جان کے لیے انتظام کیا گیا
 ہو ورنہ اس سے سرکار کو اور کچھ نفع اور مطلب نہیں ہو اور یہ دوسری بات ہو کہ ملازمان
 سرکاری اپنی طبع نفسانی سے مرلین کے حال پر بدون نفع دنیا حاصل کیے توجہ نہ کریں
 جیسا کہ لوگ جیادرنو مشہور کرتے ہیں کہ موٹر اور کمپوٹر بے لیے فیس علاج نہیں کرتے
 پیشہ طبابت سب پیشوں میں اعلیٰ و معزز ہو مگر جوابدہی اور مواخذہ بھی اس میں زیادہ ہو
 اور پیشوں میں اونے و کتر ہونے کے سنورنے اور بگڑ جانیکا اندیشہ اور ذمہ داری ہو اور اس پیشہ
 نازک میں طبیب انسان کی موت اور حیات کا ذمہ دار ہو کس واسطے کہ طبیب کی ناکامیت
 سے بیمار کی جان تلف ہو نیکاً خطرہ ہو اور طبیب کی کامیت و قابلیت پر مرلین کی جان
 بچنے کی امید ہو اس واسطے جب تک اس میں استعداد کامل اور بخوبی عبور حاصل نہ ہو اس قدر
 بیماری بوجھ کا اپنے سر پر اٹھانا اچھا نہیں ہو چنانچہ قول مستقیم حکیم حاذق محمد صادق ^{رحمۃ اللہ علیہ}

ضامن و لوگوں کا خدوئی اس مضمون پر شاہد ہو۔ اگر طبیب کامل ہو تو یہ زعم و گھمنہ بھی
اُس کا تار و اور محض بیجا ہو کہ ہمارے علاج سے بیمار کو صحت کلی حاصل ہوتی ہو بلکہ
بہین طبیب فقط ایک درمیانی ذریعہ ہر شفا دینے والا شافی برحق اور ہر اس
پیشہ بزرگ میں اگرچہ وقتاً فوقتاً تکلیف بھی بہت ہوتی ہو یعنی طبیب ایک خاص قوت
استراحت میں آرام و چین سے پاؤں پھیلائے سوتا ہو اور بعض اپنی ضرورت میں کہ
جگتا ہو تو کیسا ناگوار خاطر ہوتا ہو کہ اپنے خواب شیرین کو چھوڑ کر تلخ کامی کو گوارا کرنا پڑتا
ہو مگر جب اسکی تدبیر و علاج سے بیمار اچھا ہو جاتا ہو تو اس تکلیف کے بدلے میں خوشی
بھی ایسی حاصل ہوتی ہو کہ گویا دو جہان کی دولت مل گئی۔ پیشہ طبابت بابرکت
سے ایک اور بھی بڑا فائدہ نظر آتا ہو کہ ہر فرقہ و مذہب کے آدمی طبیب کے دوست بن جاتے
ہیں بدخواہ اور دشمن بہت ہی کم ہوتے ہیں۔ بہر حال طبیب لوگ طبابت کی بدولت
دن مات ثواب لوٹنے کے سوا فائدہ دینے سے بھی بالامال رہتے ہیں اور اپنی عمر مستحکم
نہایت عیش و آرام سے بسر کرتے ہیں اور کسکی تابعداری سے غرض اور نہ کسی سلام
بجائے سے مطلب اپنے مکان پر سنبھلنے لگائے تشریف رکھتے ہیں مریضوں کا میلہ لگا ہوا
ہر قسم کے ہزاروں امیر و غریب بیمار آتے ہیں اور صحت پا کر چلے جاتے ہیں۔ ایک ہلک
نوکر ہی پیشہ ہیں کہ اپنے پیارے عزیزوں اور دل کے ٹکڑوں سے جہاں اخیار
کر کے سیکڑوں کو س جاتے ہیں اور ہر وقت اہل اختیار کے روبرو دست بستہ غریب پر
اور خداوند نعمت کہنے مٹھ سوکھتا ہو اور پھر بھی مکروہات و نبوی سے نجات نہیں پاتے
اگر خدا سے قہائے توفیق و ہدایت سے تو ہر شخص کو چاہیے کہ جہانگیر ہو سکے اور قابو ہو
اس علم شریف کے حاصل کرنے میں کامل ہونے کی کوشش کرنا واجب سمجھے کہ کوشش ہی ہو
موجب ثواب بھی ہو۔ اب مطلب اصلی یہ ہو کہ بعد تالیف اکیس لاکھ ارض و سائر تہذیب
کے وسیع نامی جہاں منشی نول کشور صاحب میں بمقام لکھنؤ شائع ہو چکے ہیں ان کی

بقدر ثواب و حسب خواہش بعض احباب کے اور نفع عام اور مایہ گامستہام خیال کر کے
 طبیعت اسطرح مائل ہوئی کہ فی زمانہ ہر سال ہر سات کے بعد تپ لڑو کی اس قدر کثرت
 ہو جاتی ہے کہ کوئی روز کے دورہ کا بیمار کیل گردن پر مٹا سوا کر سیکو جو بھیا کا آزار مرانچ کا
 جلہ کی ہر سو دیکار ہوتی ہو اس واسطے بندگان خدا کی تکلیف دل پر شاق و ناگوار گذر کر
 یہ خیال ہوا کہ اگر یہ بچارے و کھور کے مارے آن آفات سے نجات پاویں تو بہت ہی
 اچھا اور بڑے ثواب کی بات ہو اس نیت سے یہ رسالہ اردو زبان میں سہل و آسان طرز
 سے تپ لڑو کے علاج میں یونانی انگریزی و ہند کے مطابق لکھا اور نام اس کا معالج تپ لڑو
 رکھا اسمین وہ حکمی نسخے کہ تیرہ ہند کھلاتے ہیں اور بہت ہی کم خطا کرتے ہیں درج کئے
 جاتے ہیں کہ یا دگار ہیں گے کتب طبیہ پر جو غور اور خوض کیا جاتا ہے تو پتہ نکال بیان حکم سے
 اہل یونان نے اس شرح و بیض کے ساتھ لکھا ہو کر جسکے سمجھنے میں ذہن پریشان اور عقل
 خلیج پید ہوتا ہو چنانچہ اولی بات ہو کر پتہ اسے مرکبہ کی ازر سے ترکیب کے ایک
 ہزار سے زیادہ قسمیں بیان کی ہیں بہت بڑا تجربہ کار اور کامل طبیب چاہیے جو ان باتوں کو
 کو امتیاز کرے اس واسطے کہ کچے طبیوں کی کوتاہ فہمی سے تشخیص میں خلل واقع ہو کر
 علاج میں بے تدبیری ظاہر ہوتی ہو اور مرض طویل پکڑ جاتا ہو آخر کار بیمار کا سبب بھلا نہ
 ہو شواہر ہوتا ہو حکیم مطلق کی ذات سے امید ہو کہ اس مختصر کے ملاحظہ سے وہ وقتیں جو عقل
 و فہم کو چکر و درخالی میں ڈالتی ہیں وہ آسان نظر آئیں گی چھوٹا منہ بڑی بات خیال
 کی جاتی ہو میں یہ اظہار نہیں کرتا کہ میں طبیب کامل اور حکیم حاذق ہوں بلکہ میں یہ نقطہ
 اطباء کی خدمت اور صحبت کا ادبے انرا و رشہ فیض ہو کہ انھیں کاٹ شہیدوں میں داخل
 ہونے کی چھپر مثال صادق آتی ہو اور یہ دوسرا امر ہو کہ جب وقت درگاہ بے نیاز میں نیاز
 رکھ کر عاجزی سے سبھا نک لا اعلیٰ لا انا ملکنا انک انت العلیم انکم کہہ کر اور اسکی ذات پاک پر
 بھروسہ کر کے بیمار کا علاج کیا جاتا ہو تو وہ اپنی رحمت و فضل سے مرہض کو شفا عطا فرما

تجھے غبذ لیل کو سرخرو کر دیتا ہو یہ صرف اسکی کریم اور خاندانی ہر ذرہ میں مغز
 اعظم اور کلیات علم طب پر عبور نہیں رکھتا التماس مصنفین و موفین جو کچھ خون
 جبکہ کھا کر تصنیف و تالیف کرتے ہیں انصاف یہ ہو کہ وہ اپنا کچھ نکال کر کاغذ پر لکھتے
 ہیں یہ جانکا ہی اتنی صرف ہمارے خاندان کے لئے ہو کہ دن رات ہمسو ہر قسم کی
 ادا دیتے رہتے ہیں اور وہ لوگ بہت ہی بڑے دوست ہیں کہ اپنی خاص خاص
 چیزوں کو کہ جو انکے خزانہ سینہ میں پوشیدہ اور جمع ہیں بے منت و بے سوال سب کو
 دیتے ہیں ہم انکے احسان کے شکر یہ کہ لائق ستھ میں زبان نہیں رکھتے تاکہ ذریعہ
 شکر ادا کر سکیں مگر اسے بر حال ہمارے کہ عجب بقدر و احسان فراموش زمانہ آیا کہ
 الف کے نام بے نہیں جانتے مگر خود نمائی اور تکبر و حسد سے عیب ڈھونڈتے و اپنے
 ہزار امور جو ہر منصف اور داو دینے والا سو میں ایک بھی نہیں نظر آتا بقول شاعرہ انصاف
 ہو کس طرح کہ دل صاف نہیں ہو۔ دل صاف ہو کس طرح کہ انصاف نہیں ہو۔ اس کتاب
 میں کسی خاص طب کے قاعدہ کی پابندی نہیں کی گئی ہو بلکہ جس طب کی تحقیق و
 تجویز اچھی معلوم ہوئی اور زیادہ مجرب دیکھنے میں آئی اُس پر عمل کیا گیا ہو یونانی طبیب
 انگریزی و سیدک کو دیکھ کر پسند کر لیا اور ڈاکٹر یونانی و سیدک کی وجہ سے اچھا نہ جائے گا
 و علی ہذا سید لوگ بھی ایسا ہی خیال کرینگے کیونکہ ایک دوسرے کے مخالف ہو اس واسطے
 انہی جنس کی ذات سے امید ہو کہ عیب پوشی فرمائینگے

ماہیت تب

عربی جمی فارسی تب انگریزی فیور ہندی میں جو اس حرارت کو کہتے ہیں کہ ایک قسم
 کی حرارت غریبی جو پہلے دل میں پیدا ہو کر دل سے خون کے ذریعہ سے شریانوں اور
 دھون کی لہ سے تمام بدن میں پھیل کر سارے بدن کو گرم کرے یا وہ حرارت اول کسی اعضا
 میں پیدا ہو کر دل میں پہنچے اور پھر دل سے تمام جسم میں پھیل کر موثر ہو اور اس سے

افعال طبعی یعنی بھوک پیاس چلنے پھرتے سوتے جاگتے اور مضغ طعام وغیرہ میں خلل
پڑے مگر اول حرارت کا جان لینا ضروری کہ حرارت کیا چیز ہو پس حرارت جو انسان وغیرہ
حیوانات کے بدن سے تعلق رکھتی ہے وہ از روئے بیان حکماء یونان تین قسم
ہو ایک حرارت غریزی دوسری حرارت عنقری تیسری حرارت غوی حرارت غریزی
وہ گرمی ہو کہ جو حقیقی سنے روح کے ہمراہ حیوانات کے بدن میں پیدا کی اور تا زندگی
بدن میں موجود رہتی ہو اور جب روح بدن سے جدا ہو جاتی ہے یہ گرمی بھی روح کی
ہمراہ نکل جاتی ہو اور یہی گرمی بدن کے حالات اور گرمی سردی عارضی کی اصلہ کرتی
ہو اور راحت ہو بخالی ہو اور جسم حیوان کا قوام بناتی ہو حرارت عنقری یعنی اس آگ
کی گرمی کہ جس سے خاک۔ باو۔ آب کے ہمراہ مگر انسان وغیرہ حیوانات کا بدن بنایا گیا ہو
اور یہ گرمی جس کے بعد بھی جسم حیوان میں موجود رہتی ہو اسیدو جس سے مردہ کا بدن سیاہ
اور سڑ جاتا ہو۔ حرارت غوی وہ حرارت ہو کہ طبیعت کو ایذا پہونچاتی ہو اور مرض پیدا کرتی ہو
اور افعال طبعی کو ضرر و نقصان پہونچاتی ہو اور یہ حرارت اُن دونوں کے مخالف ہو
جس اشیا میں مرطوب مادہ عفن ہونیکے لائق موجود ہو وہ حرارت غوی کے اثر سے جلد
سڑ جاتی ہیں اور خشکی مرطوبت خشک ہو جاتی ہو وہ دیرین سڑتی ہیں چنانچہ ولایت
کو روپ سے اکثر چیزیں مانند گوشت وغیرہ ایسی اھیاط سے آتی ہیں کہ حرارت غوی کے
اثر سے ہونے سے ہرگز نہیں بگڑتیں چنانچہ جب انسان کے بدن میں مادہ مرطوب متعفن
ہونیکے لائق موجود ہوتا ہو تو حرارت غوی کے اثر سے وہ مادہ ناقص ہو کر بجا رہ جاتا ہو۔
جب حرارت عنقری میں اشتغال ہو کہ طبیعت کے تگوار ہو اور افعال میں حرز پہونچا دے
اسکو اسوقت حرارت غوی کہتے ہیں

اسباب شیب لڑہ

شروع بارش میں یا اسکے موقوف ہونیکے بعد ایک ہوا سے کسی کہ میان اسبب شیب

پانی کا اجتماع مانند تالاب اور حوض کہ جن میں برسات کا پانی جمع رہتا ہو اور وہ مقام
آفتاب کی تمازت سے سوکھنے لگتے ہیں یا نہ کھودنے میں یا جنگل جھاڑی کاٹ کر
زمین آباد کی جاتی ہو پیدا ہو جاتی ہو اور گرمی کے موسم میں سبقت گرمی زیادہ ہو اور اس وقت
بارش نہ ہو تو برسات کے بعد اس ہوا کی سمیت تیز ہو جاتی ہو اور جو ہوا سطح جہان میں
محیط ہوا اس سے یہ ہوا اترے تحقیق اطباء فرنگ بھاری اور صبح و شام کو زیادہ
وزن دار ہوتی ہو اس ہوا کو انگریزی میں گیسر یا کہتے ہیں اور مطالقت اسکی حرارت
خوبی سے ہوتی ہو جو کہ کثرت بارش کنوون میں اس قدر پانی پڑتا ہو کہ بعض کنوون لباب
بھر جاتا ہو اور بعض سے ابل کر پانی نکل بھی جاتا ہو اور بعض اوقات بدر روا اور سرد ہوا
مختلہ کا پانی ایسی اور جنگل سے آکر کنوون میں بھر جاتا ہو اور زمین میں جذب ہو کر بھی پانی
کنوون میں شامل ہو جاتا ہو کہ اچھا پرا نیا پرا نیا پانی یا ہم مخلوط ہو کر فاسد اور خراب ہو جاتا
ہو وہ خراب اور میلہ پانی کسی تالاب یا کنوون میں مل جاوے پھر اس تالاب یا کنوون کا
پانی پیا جاوے یا دودھ میں ملا استعمال کیا جاوے یا نباتات کی کثرت ہو کر لکڑی پھل
پھول پتی وغیرہ انکی جو گرمی اور تراوٹ کے سبب نباتاتی اجزاء کے گلنے اور مرنے سے
باجرات پیدا ہوتے ہیں انکی سمیت اعضاے تنفس کے وسیلے سے پھینچ کر زمین پہنچ کر یا
ازراہ مسات جلد کی راہ جذب ہو کر یا معدہ کے ذریعہ سے خون میں مل جاوے
تو اسکا اثر نظام عصبی پر ہو کر پرت لڑہ ہو جاتا ہو کہ جسکے سبب سے اندرونی اعضا پرت
مختور پیدا ہو کر جگر اور تلی کا ورم اسہال پیش احتباس صفیں وغیرہ ہو جاتے ہیں اور
بعض بعض جگہ لوگ نامر بھی ہو جاتے ہیں و صوبہ میں پھرنے۔ سردی کھانے۔
نہا رہنے رہنے۔ زیادہ معمول سے کھانا کھانے۔ یکایک موسم کے تبدیل ہو جانے۔ یا
جس جگہ پرت لڑہ کی کثرت ہو اس جگہ کا پانی پینے یا اس مقام پہنچنے آدمی کے آنے
سے۔ دل کے ضعف میں اسکا اثر بہت ہوتا ہو اس کے اثر سے حسب بیمار یا ن پیدا ہوتی

ہین سبب بیماری کی قسم سے ہوتی ہیں اظہار سے یونانی نے اس کے اور بھی بہت سے
سبب لکھے ہیں کہ جنکی تصریح اخلاط کی وجہ سے جداگانہ بیان کرنے میں طول ہو جائے گا مگر
ہوا اور پانی کا قاسد ہونا بڑے سبب ہیں اور لکھنا جو کہ تاثیر ہوا کی ارواح میں سرایت
ہو پس جب ارواح متعفن ہو گئیں اخلاط بدن کے بھی متعفن ہونگے تو لرزہ بخار وغیرہ
مرض پیدا ہونے میں کیا کلام ہے

اقسام تپ لرزہ

تپ کی باعتبار جنس کے تین قسمیں ہیں یعنی یومیہ - خلطیہ - و قیہ - اور کیفیت عوارض
کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں ایک حاد و دوسرے غیر حاد یا ایک سردی سے آدے دوسرے
میں سردی بنو ایک تپ مزمن جو مدت تک رہے دوسری غیر مزمن جو جلد چلی جائے
یا ایک باری کی تپ دوسری بے باری کی اور باعتبار ارادہ کے دو قسمیں ہیں ایک
تپ مادی یعنی جو غیر اخلاط سے ہوتی ہو دوسری تپ ساذج جو اسباب خارجی مثلاً
آفتاب کی گرمی یا پانی کی سردی وغیرہ سے ہوتی ہو چونکہ بیان باری یا نوبی تپ کہ
قسمیں لرزہ ضرور ہوتا ہو لکھنا یہ نظر ہو لہذا تپ لرزہ کا ذکر کیا جاتا ہو تپ لرزہ جو باری
سے آوے اور وقت معین تک رہ کر رفع ہو جاوے اسکی باعتبار درمیان وقتہ کے
بہت سی قسمیں ہیں چنانچہ روزانہ تپ یا چوتھیا - پانچویں چھٹے روز کا بخار وغیرہ لیکن تین
قسمیں زیادہ پائی جاتی ہیں اول روزانہ کی تپ کہ خاص وقت پر باری سے
آتی ہو اور اپنے وقت مقررہ پر اتر جاتی ہو اس تپ میں لرزہ ۴ گھنٹے کے بعد یعنی ہر روز
مقررہ جگہ آتا ہو اسکی باری عرصہ تک رہتی ہو حسیہ ویر بخار رہتا ہو اتنی ہی دیر اسکا
وقتہ ہوتا ہو یہ بخار گسٹ ستمبر اکتوبر کے مہینوں میں زور کرتا ہو اس میں حرارت غری
زیادہ ہوتی ہو اس سبب سے گرمی کا درجہ اس میں زیادہ ہوتا ہو کہ کسی یہ بخار ۴ گھنٹے
کے عرصہ میں دو بار چڑھتا ہو اس بخار کی تپ ماہر سے مطابقت ہوتی ہو جسے باری

بخار کتنے دین دوسری تیار کیا کہ ایک دن چھوڑ کر بارہی سے آوے اس میں ۸ گھنٹہ کے بعد
ایک دن درمیان میں دیکھتے ہیں کہ روز دو پہر کو آوے اس میں حرارت غربی کم ہوتی ہے
اسوجھتے گرمی کا درجہ کم ہوتا ہے اور اکثر دسمبر جنوری فروری کے مہینوں میں پایا جاتا
ہے کہ بھی دوبارہ اس تپ کی یعنی ایک صبح ایک شام کو ہوتی ہیں اگر یہ بخار ہر روز کے
بخار میں تبدیل ہو جاوے تو مرض کی زیادتی خیال کی جاتی ہے اور اگر یہ چھتیا میں منتقل
ہو جاوے تو مرض جلد اچھا ہو جاتا ہے اسکو عربی میں غلبہ دابرہ اور ہندی میں تیا
اور اکثرہ واکا ترہ کہتے ہیں تیسرے چھتیا کہ دو دن بیچ میں دیکھتے ہیں ۵ گھنٹہ کے
بعد چوتھے روز اکثر تیسرے پہر کو آتا ہے اور بھی دوبارہ متواتر آتی ہیں اور تیسرا
روز خالی جاتا ہے پھر چوتھے اور پانچویں دن اسی معمول سے دوبارہ ہوتی ہیں
اور کبھی اسکی دوبارہ ہر چوتھے روز ہوا کرتی ہیں اس میں حرارت غربی و دونوں سے
کم ہوتی ہے بلکہ سردی کا درجہ بڑھا ہوا ہوتا ہے گرمی اس میں بہت کم ہوتی ہے اسکو عربی
میں تپ رنج اور ہندی میں بخاری اور چھتیا کہتے ہیں فائدہ جب ہر ایک بخار اپنے
معمولی وقت کے بعد آوے تو بخاری میں کمی سمجھنا چاہیے اور اگر اپنے وقت سے پیشتر آوے
تو مرض میں ترقی جانتا چاہیے

علامات

ان تپوں کے طبابت کی رو سے تین درجے قرار دیے ہیں جنکا اوقات علحدہ ہیں
اور ہر درجے کا علاج بھی جدا ہے پہلا درجہ وہ ہے کہ آغاز تپ سے جب تک سردی معلوم
ہوتی ہے دوسرا درجہ وہ ہے کہ جب سردی نائل ہو کر بدن میں گرمی آجاتی ہے اور پسینہ
آنا شروع ہوتا ہے تیسرا درجہ وہ ہے کہ پسینہ اگر بخار بالکل جاتا رہتا ہے پہلے درجہ سردی
کی علامتیں شروع میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور سستی ہوتی ہے بدن ٹھنڈا ہے اگر بخار میں
ہیں اکثر بخار کی طرف سے شروع ہوتا ہے اور تمام بدن میں سردی لگنے لگتی ہے کبھی

ایک دم سے بھی جاڑا لگتا ہے پھر یہ بیان آتی ہیں کہ اسے لہرین سی اٹھتی معلوم ہوتی ہیں لگتے
 کھڑکڑانے لگتے ہیں زبان کو لکنت ہوتی ہے ہونٹھ نیلے چہرہ متغیر رنگ پھیکا تنفس کی
 آمد و رفت جلد جلد متلی ہوتی ہے کہیں تے بھی آجاتی ہے دم چوب اور آگ کے سامنے
 بیٹھنا اچھا معلوم ہوتا ہے جو کہ مین کی پیاس کی شدت سرد پیت مین در دہا تو پاؤں
 دھکتے ہیں آتش ہوتا ہے جو نبض باریک کمزور بسرعت کہیں غیر منظم ہو جاتی ہے کان اور
 رخسار سے اور آنکھوں کے پورے بخوبی وریدی خون کی واپس بنجانے اور شریان
 خون کی اچھی طرح نہ آنے سے مڑھ جائے ہو سے نیلے ہو جاتے ہیں سردی لگنے سے
 جسم کی حرارت کم نہیں ہوتی بلکہ تندرستی کی نسبت سے زیادہ ہو جاتی ہے اور جب چند
 یار بیان گزر جاتی ہیں تو سردی کا درجہ بہت کم ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اخیرہ خفیف سی سردی
 معلوم ہوتی ہے یہ حالت کم و بیش دو گھنٹہ تک رہا کرتی ہے اور چوتھین کہیں مین گھٹنے
 تک دوسرے درجے گرمی کی علامتیں جس وقت جاڑا اتر جاتا ہے اس وقت چہرہ
 اور آنکھوں مین خفیف گرمی آتی ہے منہ سے گرم بخاپ نکلتی ہے تمام بدن مین درد ہوتا
 ہے جس قدر گرمی بڑھتی ہے جلد کی رنگت اصلی حالت پر آجاتی ہے دوران خون تیز ہو جاتا ہے
 پیاس کی شدت ہوتی ہے زبان خشک اور سفید ہو جاتی ہے چہرہ ہٹھایا ہو کہ پیشانی پھر کٹنے
 لگتی ہیں درد سر ہو جاتا ہے سانس جلد جلد چلنے لگتی ہے کہیں بیمار کٹنے لگتا ہے غشیان اور تے
 بھی ہوتی ہے کوتاہ دم ہو جاتی ہے بے چینی زیادہ ہوتی ہے پیشاب سرخ اور کم خارج
 ہوتا ہے جب یہ درجہ کامل ہو جاتا ہے تو جلد بہت خشک گرم اور سرخ ہو جاتی ہے سردی
 کی نسبت سے تنفس مین آسانی ہو جاتی ہے پیٹ مین قبض اور باطنی اعضا کی دریدہ وں
 مین خون کا اجتماع ہو جاتا ہے پس اگر خون کا اجتماع پیپیرہ مین ہے تو سانس جلد جلد اور
 سینہ مین بوجھ معلوم ہوتا ہے اور اگر سر کی جانب ہے تو درد سر کا سہارا ہوتا ہے غنودہ
 ہوتی ہے کانوں مین باریک آوازیں سنائی دیتی ہیں اور جو صدمہ کی طرف ہو تو ادبکالی

اوسط آتی ہو اور جو آنتوں کی طرف ہو تو دست آستے ہیں چار پانچ گھنٹہ سے آٹھ گھنٹہ
تک یہ حالت رہا کرتی ہو تو سیر سے درجے پسینہ کی علامتیں پہلے پیشانی اور چہرہ
اور سینہ پر پسینہ کا آغاز ہوتا ہے بعدہ تمام جسم میں کثرت سے پسینہ آتا ہے جسے عرصہ تک
پسینہ آتا رہتا ہے حرارت بتدریج کم ہوتی جاتی ہے اور جلد لکھم اور اصلی حالت پر آ جاتی
ہے در و سوزاں ہو جاتا ہے پیاس کم ہو کر لگتی ہے پیشاب سرخ اور کم مقدار میں ہوتا
ہو کیسکو دست لگ جاتے ہیں اگر پسینہ کم آوے تو جسم پر کینتہ رورم ہو جاتا ہے ورنہ
آبی ہو اور جانگنے کے بعد آرام معلوم ہوتا ہے بخار بالکل دفع ہو جاتا ہے کسی بیمار کو پسینہ نہیں
ہوئی آتا ہے بعض میں ایک بار درجے ظاہر نہیں ہوتے مثلاً سردی کا درجہ نہیں ہوتا بعض
میں سردی کا درجہ ظاہر ہو کر بخار اتر جاتا ہے اور کبھی سردی کا درجہ بالکل نہیں ہوتا
صرف گرمی پسینہ کا درجہ بخولی ظاہر ہوتا ہے اور بعض میں بے انتظامی کے ساتھ بار بار
جائو لگتا ہے یہ سب درجے مل کر ایک باری شمار کی جاتی ہے مدت اسکی ایک دو گھنٹہ سے
بارہ گھنٹہ تک ہوتی ہے :

علامت

اگر بیمار حلقہ قلیل کھات کوڑا مکان سے دور ڈالیں۔ جو کوئی تالاب کے نزدیک
ہو اسکا پانی نہ پیں۔ سڑاب مکان کی بود و باش مگر ترک کریں۔ پانی جو شہر کے دیکر بہرہ
ہونے کے چھانکر پیں۔ چھوڑ لکڑی کھیر اور غیرہ کے کھانے سے پرہیز کریں ہر چھوڑ
نہیں یا چار گرین کی گولی کوئین یا سکوئی کھانا یا عیش و تنگہ یا بقدر خیر باشد سفر
کر کچھ پانی پین یا کدو یا تاثیر ہو اسے دبا لی ہو نہ موسم بارش کے بعد کوئین کا سپ
پانی نکال دینا بہتر ہو۔

فروغ امین علاج ہوائی و انگریزی یونانی میں علاج مریض کا بالاضوکیا جاتا ہے
مختصی گرمی کا علاج سردی سے اور سردی کا علاج گرمی سے تری کا خشکی سے

اور شکی کا تری سے مرض کی گرمی اور سردی اور دوا کے مزاج اور خاصیت وغیرہ سمجھنا خیال اور غور ہوتا ہو اس واسطے اکثرہ میں بوجہ زیادتی حرارت کے گرم دوا کا استعمال کم اور سرد دوا کا زیادہ اور چوتھیا میں بوجہ زیادتی سردی کے گرم دوا کا استعمال زیادہ ہوتا ہو۔ ڈاکٹری میں چونکہ لڑہ ہر روزہ و تیا و چوتھیا کا سبب ایک قرار دیا گیا ہو اور دوا جو تجویز کی گئی ہو وہ مزمل سبب ہو اور سبب کا دفع کرنا مقدم ہو دوا کی گرمی سردی کچھ لحاظ نہیں کیا گیا ہو چنانچہ بعض دوا مثل کونین و سکنونا کی ایسی ہیں کہ ہر قسم کی باری میں کیسان فائدہ کرتی ہیں کہ جبکا ذکر آگے کیا جا دیگا اس واسطے ہر درجہ مذکورہ کا علاج یونانی و انگریزی کے قاعدہ سے علیحدہ علیحدہ لکھا جا دیگا اور یونانی میں کہ سبب مختلف قرار دئے گئے ہیں ہر ایک سبب کا علاج بطریقہ یونانی جدا جدا لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے

پہلے درجے کا علاج

یونانی کے موافق سردی کے درجے کی ایذا کم کرنے کے لئے نمک اور سلجبین ساوہ پانی میں ملا کر ملا کرتے کرتے جین یا رائی پانچ چھ ماشہ سے آٹھ ماشہ تک سوپاؤ گرم پانی میں گھول کرتے لانے کے لئے دیتے ہیں اور کھانے کا نمک کہ ایک سستی اور ہر حکمہ لمبی والی اور سرخ تاثیر متقی دوا ہو پاؤ چھٹانک سے نصف نمک ٹیڑھا پاؤ یا آٹھ والی گرم پانی میں ملا کرتے لانے کے لئے دیا جاتا ہو دونوں بازووں اور رانوں کو خوب کس کر پاندھتے ہیں گرم کپڑا اوڑھاتے ہیں اگر گرمی سے سردی زیادہ دیکھی جاتی ہو تو رائی پانی میں پیسکر کپڑے پر لگا کر پاؤں کے تلوہوں پر لگاتے ہیں اور اکثر پاؤں کو ٹھنڈا یا نیم ساق تک گرم پانی میں رکھواتے ہیں اور بعض طبیب پاؤں کو ریت میں رکھتے ہیں اور سخت لڑہ میں ایون بھی کھلاتے ہیں ڈاکٹری کے مطابق اگر تپ مزمن نہیں ہو اور کھانا کھانے کے بعد تھجھری لگے اور غشیان ہو تو متقی دوا کے ذریعہ سے تپ کو راستے میں جینا چھ سلفیٹ آف زنک جسکو سفید طوطیا کہتے ہیں میں گرین بہت سے پانی میں ملا کر

تے کراتے ہیں اسکے استعمال سے پیچھے ضعف طاری نہیں ہوتا یا اپیکا کو تادس رتی
 لکھ کی جڑ و دوا شہ سفون کے گرم پانی کے ہمراہ کھلاتے ہیں تے جو جاتی ہو اور تے
 ہونے سے حرارت و حدت کم ہو جاتی ہو اپیکا کو تادس مقلی مولد غشیاں واقع بلغم تے لانے کے
 لئے عمدہ اور بخیر و دوا ہو اسکی تاثیر سخت نہیں ہو عمدہ سے فاسد اور زہریلی اشیاء نکالنے
 کے لئے تے لانے کے واسطے استعمال کرتے ہیں چونکہ مقدار خوراک ایک گرین سے
 سوا گرین تک دیتے ہیں۔ اگر سردی کی شدت دیکھی جاتی ہو اور دیر تک قائم رہتی ہو
 تو بہت سا گرم کپڑا اوڑھاتے ہیں اور کافور ایک رتی نوشادر تین رتی باہم ملا کر گولی
 بنا کر آب گرم کے ساتھ کھلاتے ہیں اور زیادہ سردی ہونے کی حالت میں دوائے
 اول کا دنیا ممنوع جاتے ہیں

دوسرے درجے کا علاج

یونانی قاعدہ۔ جب سردی رت ہو جاتی ہو اور گرمی معلوم ہونے لگتی ہو تو پیاس
 اور گرمی کا علاج کیا جاتا ہو حرقات اور مدارات اور سہلات ادویہ اس فائدے کے
 لئے استعمال کیجاتی ہیں گرمی کا درجہ زیادہ ہونے سے شروع میں اندرونی اعضا میں اجتماع
 خون کا بہت اندیشہ رہتا ہو اسواسطے زیادتی کے زمانہ کو کم کرتے ہیں اور خفت کے
 زمانہ کو بڑھاتے ہیں چنانچہ شربت نیلوفر نصف چھٹانک صاف پانی میں ملا کر پلاتے
 ہیں برن منہ میں رکھتے ہیں اسپنول کی پوٹلی بنا کر عرق کیوڑہ میں بھگو کر زبان پر چھڑتے
 ہیں آلو بخارا پیاس کی تسکین کو منہ میں رکھتے ہیں دیگر آلو بخارا چارہد و تخم خیارین
 نو ماشہ مویشی دس دانہ تخم کاسنی تخم خرفہ سولہ ہر ایک چھ ماشہ پیس اور چھانکر
 ڈیڑھ پاؤنڈ سے پانی میں ملا دیں اور شربت نیلوفر تین تول ملا کر تین حصہ کریں اور
 تین تین گھنٹہ کے بعد ایک ایک حصہ پلا دیں دیگر کاسنی پندرہ ماشہ خرفہ چھ ماشہ
 پانی ڈیڑھ پاؤنڈ میں پیس کر چھانکر ایک چھٹانک سے ڈیڑھ چھٹانک کی مقدار میں پاتین

گھنٹہ بعد شکر سفید ملا کر پلاوین اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے جب پسینہ آنے لگے اور
 گرمی کم ہو جاوے تو علاج کی ضرورت نہیں صرف ہوا سے بچائیں مریض کو کپڑے
 وغیرہ سے چھپائے رکھیں اور پسینہ زیادہ کرنے کو لگنٹا پانی پلائیں دیگر شیرہ تخم خرفہ
 شیرہ تخم کا ہو ہر ایک چھ ماشہ آب زلال املی دو تولہ مین شیرہ نکال کر اسپنول چھ ماشہ
 چھڑک کر پلانے سے پیاس کو بہت تسکین ہوتی ہے دیگر شدت تشنگی دسے صفراوی
 مین نافع ہو آپ آلو بخارا چار دانہ آب زرشک چار ماشہ آب ترندی دو تولہ آب زلال
 خرفہ چھ ماشہ طباشیر یکا ماشہ باہم ملا کر پلائیں شربت لیمو پیاس اور تپ صفراوی کو
 نافع ہے اور اخلاط سوختہ اور خون کی اصلاح کرتا ہے پاؤسیر شکر کا قوام کر کے سات تولہ عرق
 لیمو کپڑے مین چھانکر ملا کے قوام آنے پر اتار کر کھلین اور بقدر مناسب پلاوین عرق
 لیمو بخار اور سوزشی امراض مین حرارت اور پیاس کم کرنے کے لئے مفید ہے دو لیمو ترتر
 ایک چھانک مہری کے ساتھ ڈھالی پاؤ پانی کھوتے ہوئے مین ٹال کر ٹھنڈا ہونے کے
 بعد تھوڑا تھوڑا پلائیں شربت املی بخار مین تشنگی رفع کرنے کے لئے بہت خوش ذائقہ
 اور فائدہ مند ہے جو پیش اور سوزش خلق مین بھی دیتے ہیں املی نصف چھانک
 لیکرا ڈھالی پاؤ پانی مین گھول کر مہری ملا کر چھانک مقدار خوراک سوا تولہ سے ڈھالی تولہ
 تک تھوڑا تھوڑا پلاوین ایضاً صفراوی کو نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور
 تپ گرم مین مفید ہے گو وہ املی آدھ پاؤ شکر سفید ایک چھانک لیکر پاؤسیر پانی مین بھگوین
 اور آب زلال اسکا لیکر دو چند شکر مین قوام کر کے بقدر مناسب استعمال کریں شربت آلو
 تپا سے دموی و صفراوی و عفنہ مین بھی مفید ہے اور دوسرا در ہاتھ پاؤن کی سوزش
 اور متلی دسے مین نہایت فائدہ کرتا ہے نسخہ اسکا یہ ہے تخم خرفہ تخم خیارین تخم کاہو پوست
 تریخ ایک ایک تولہ آلو بخارا پیاس عدد گو وہ املی پختہ چار تولہ مین پاؤ پانی مین جوش دیکر
 چھانکر ڈھالی پاؤ قند سفید ملا کے قوام کر لیں اور صبقدر مناسب ہو پلاوین عرق

نشنگی اور گردش دل تلی دتے میں اس عرق کے پلانے سے بہت بڑا فائدہ ہوتا ہے
 آم چار ماشہ الائچی خورد و وعدہ مویشی شے ایک دامن سہری چھ ماشہ سیکو لہویرہ چھ ماشہ
 تازہ پانی میں پیسکر چھانکر پلائیں۔ ورنہ نفع شکم کی حالت میں سکینین سرکہ کے ساتھ
 ملا کر تے کرنا مفید ہو اور بدتے واسمال کے جدار خطائی تھوڑے سے گلاب میں
 پیسکر پلاننا نفع ہو اور اگر نفع و قراقر و دور کے ساتھ پیاس بھی ہو اور طبیعت قبض کی طرت
 متوجہ ہو تو پودینہ الائچی خورد و گلاب میں پیسکر املی و گلقد آفتابی گلاب میں مل کر چھانکر
 نیکرم پلائیں اگر قبض کے سبب سے غفلت و بیہوشی طاری ہو تو لین کرین لمل کا کپڑا
 روغن گل و سرکہ میں ترکیب کر کے سر پر رکھیں اور بازو پند لیان اس قدر کس کر یا نہ جھین
 کرنا گوار معلوم ہو اور ہینگ چار رتی سے ایک ماشہ تک نگھلوانا تحلیل نفع اور درد کے نفع
 کرنے میں مجرب ہو اور عرق سونف اسوقت میں دو چار بار پلانا بہت نفع کرتا ہے ورنہ
 دو تولہ چ سیاہ رنگ سیاہ ہر ایک ایک ماشہ روغن الائچی کلان چار قطرہ سیکو آدھ پاؤ پانی میں
 خوب پیسکر چھانکر تین بار پلانے سے درد شکم فوراً بند ہو جاتا ہے اور اخراج ریاح کا بھی
 خوب ہو کر نفع جاتا رہتا ہے اور پوتا آب نار سیدہ ایک ماشہ چار عدد لیمو کے عرق میں ملا کر پلانا
 درد کو فوراً بند کر دیتا ہے اور ہاضمہ طعام بھی ہو اور تے بلنی کو بھی مفید ہو تلی اور تلی
 حالت میں ہر شک الائچی خورد و ناروانہ ہر ایک تین ماشہ مویشی شے تین دانہ بطور چینی کے
 بنا کر چھانے ہیں تے اور پیاس اور اسمال میں یہ نسخہ مفید ہو زہر مہرہ خطائی طباشیر
 کیو دگر و سماق زیرہ و گلکسہ حندل سفید ناروانہ زرشک مویشی شے ہر ایک ایک ماشہ پیسکر
 شربت آمار ترش دو تولہ میں ملا کر چھانکر دین اوپر سے گلاب پانچ تولہ سرد کر کے پلا دین
 اگر غنیمتین خلل ہو تو جوہر افیون سیکو انگریزی میں مار فیا کہتے ہیں بقدر ایک چانول پانی
 میں گھول کر پلانے سے بہت جلد نیند آ جاتی ہے اگر قدر و سر ہو تو سر کا درد و سوزاے
 لیسر یا کے اثر کے اور بھی بہت سے امراض مزمن حاد کی ایک علامت ہو اور اسکے پید

ہونے کے چند سبب ہیں یعنی آتشک۔ بد ہضمی۔ سردی گرمی کوری وغیرہ جب
بخار کے باعث یا حرارت آفتاب کے سبب سے سر میں درو ہو تو یہ نسخہ بہت
فائدہ کرتا ہے جو سر کو تیز و خشک و دو تیز و عرق گلاب آمیزہ تولد کرے گا فوراً بیکو ملائین اور
آئین کپڑا بیکو کر سر پر رکھیں اور اسے برابر کرتے رہیں ڈاکٹری طریقہ جب
گرمی بدن میں خوب اچھی طرح آجاتی ہے تو بائیں پاؤں جو ان آدمی کو آٹھ گرین اور
تین برس سے پانچ برس تک کی عمر میں تین گرین پانی کے ہمراہ کھلاتے ہیں اس کے
استعمال سے اس کثرت سے پسینہ آتا ہے کہ مریض تر ہو جاتا ہے اور پھر پندرہ
منٹ میں بخار بالکل رفع ہو جاتا ہے اور پسینہ سے بدن کا ایسا تغیر ہو جاتا ہے کہ
پھر بخار اکثر نہیں آتا راحت کے دن اور سردی کی وقت اس دوا کا دینا بہترین
جانتے بخار کی حالت اور زیادتی کی وقت استعمال کرتے ہیں سواے تین
کے اور تین میں بھی اسکا وہی فائدہ ہو جو بیان کیا گیا۔ عرق ٹائٹل اسکا
سو ڈا یا سالت فروٹ ہرٹ کے پانی میں ملا کر لپاتے ہیں یا سلفیٹ آف مگنیشیا
پندرہ گرین شورہ قلمی پانچ گرین نیرک ایتر دس قطرہ ایونیا لاکرا سیس ٹیس ایک
ڈرام نارٹرائٹک ایک گرین کا سولہوان حصہ کیفور ڈاکٹ ایک اونس ملا کر دو گھنٹہ
کے فاصلے سے بخار کی وقت پلاستین بخار کو کمی ہو جاتی ہے اور پسینہ بھی آ جاتا ہے پیاس
بھی کم ہو جاتی ہے مریض بھی جو یہ ایک خوراک ہو ایسے تین چار مقداروں میں پلاستے
ہیں ایضاً شورہ اور کلورین آف پیاس ہر ایک ٹیس گرین مہری ایک تولد پانی
آدھ پاؤں مہری کا شربت بنا کر آئین پیاس کو حل کر لیں یہ ایک خوراک ہو ایسی ہی
چار مرتبہ دن میں یعنی تین تین گھنٹہ بعد بخار کی حالت میں دیتے ہیں یہ عرق در وقت
دفع و مسکن عطفش ہو ایضاً لاکرا ایونیا ایسی ٹیس ایک اونس نارٹرائٹ یعنی شورہ
گرین آلبم سالت چھ ڈرام نارٹرائٹک نصف گرین شربت نیلو فر اور شربت نیلو

دو دو گولہ پانی پانچ اونس اول سبب دوا کو گولہ پانی میں حل کر لین بعدہ آپر سے شربت ملاوین اور دن میں چھ مرتبہ بخار کی حالت میں دیتے ہیں دروسہ سہل ہو ایضاً کاربونیٹ آف پٹاس میں گرین پانی ایک اونس عسہن میو چار ڈرامہ اول پٹاس کے پانی میں گھولیں اور عسہن میو ملا کر جوش آتے وقت پلائیں یہ ایک مقدار ہو ایسی چار مقدار دن میں تین تین گھنٹہ بعد پلائیں اور در دوسرے واسطے سلفیورک ایٹھر یا روغن واپچی مالتے پر لگاتے ہیں

تیسرے درجے یعنی حالت وقفہ میں علاج

واضح ہو کہ پہلے اور دوسرے درجے کا علاج فقط اس تکلیف کے دفع کرنے کے لئے کیا جاتا ہے جو اس وقت موجود ہے خاص مرض کا علاج نہیں ہے خاص مرض کا علاج راحت اور افاقہ کے زمانہ میں کرنا زیادہ مہلت ملتی ہے کیا جاتا ہے کہ دوا بخوبی تمام اپنا اثر پیدا کرے اور فائدہ بخشنے اور یہ بھی نہیں ہے کہ باری کے روز علاج کی ممانعت ہو اور کیا جاتا ہو بلکہ جس باری کا جو وقت معین ہو اس سے چند گھنٹہ پیشتر باری روکنے کی دوا دی جاتی ہے اور بعض دوا خاص باری کے وقت اور بعد بھی دی جاتی ہے ہر طرح کا انتظام کیا جاتا ہے در نہ آرام و صحت کے روز کہ جب کو تیسرے درجہ قرار دیا ہو کیا علاج درکار ہے ہر قسم کی باری کا عام علاج وقفہ کی حالت میں ہر کی باری روکنے کے لئے تین چیز یعنی کونین - سنگھیا - گلوکثیر النفع اور مجربات کا ملہ سے معلوم ہوتی ہیں یقیناً تپ لڑہ دفع ہو جانے میں تامل نہیں ہے - کونین اگرچہ اگر تیزی دوا ہو مگر اطباء ایسی بھی اسکے فوائد کو دیکھ کر زیادہ استعمال کرتے ہیں نو ہستی تپ کے روکنے میں ایسی حکمی اور بے مثال دوا ہے کہ کسی خطا نہیں کرتی اگر قاعدہ سے متقیہ شدید تپ کا کر کے کونین کھلائی جاوے تو اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے اور اگر قیاعدہ اسکا استعمال کیا جاوے تو نقصان سے خالی نہیں

اس واسطے کوئین کے استعمال کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے طریقہ استعمال کوئین بول کا
گوئین تھوڑے پانی میں بھگو دین اور آب گوئین کوئین کو سان کر پنے کے برابر گولیاں
بنائیں اب اگر مادہ صفرا سے خالص ہو تو پہلے دن آلو بخارا گلاب میں تر کر کے یا
آب زلال اسکا بکھین سادہ ملا کر تین روز پلاوین اگر تین روز میں مرض دس ہو تو
آلو بخارا گلابی گلقدار قتالی مویر شہقہ وغیرہ ملینات سے تلہین کریں اگر اس سے
شدت تپ میں کمی ہوگی مگر لہزہ اور تپ نکلی تو کوئین کی گولیاں آب زلال آلو بخارا
کے ہمراہ ایک ایک گھنٹہ کے بعد کھلاوین اور باری کے وقت سے تمام ہونے تک
غذا انہیں اس طریقہ سے صحت کلی ہو جاتی ہے اور اگر اس تلہین خفیف سے شدت تپ
میں کمی ہو تو آٹھویں روز مغز الماس و دیگر بھگو تیرید یعنی ٹھنڈائی ملا کر اسی روز یا
اس کے دوسرے روز کوئین کی گولیاں اسے بدرقہ کے ساتھ کھلاوین یا بغیر بخارا
جاتا رہیگا اور تپ سے غیر خالصہ میں اول روز گلاب اور عرق سونف شربت بنفشہ
یا بکھین ملا کر پلاوین تین روز بکھین اگر اتنا روز فور مادہ کے معلوم ہوں تو بخاران کا
دن بچا کر تلہین مناسب دیکر اسکے بعد ایک گولی کوئین کی بھگو آب زلال آلو بخارا
بنفشہ و خطمی و عناب وغیرہ کے دیوین اس طرح ایک گولی شام کو کھلاوین تین چار روز
کے علاج سے تپ میں کمی ہو کر جاتی رہیگی مگر جب تپ کی حرارت بدن میں موجود ہو تو
اس وقت کوئین کا کھلا ناخ ہو اور ان گولیوں کو بدن تھقہ کے اس طرح کھلاتے ہیں
کہ مثلاً شام کو باری کا وقت ہو تو چار گھنٹہ پیشتر سے ایک ایک گھنٹہ کے فاصلے سے
تین گولیاں پانی کے ہمراہ کھلاتے ہیں اس طریقہ سے بھی صدر ہا ملینو نکو آرام ہوتا
ہو اور اس قاعدہ سے بھی کوئین کھلائی جاتی ہو کہ پانچ اور کبھی دس رقی کے مقدار میں
باری اثر کرنے کے بعد اور ایک گھنٹہ باری آنے سے پیشتر دیتے ہیں اگر بخارا کی باری
اس سے اول روز نہ رکے تو بھی اثر بیماری کا کم ہو جاتا ہے اور دوسری باری کا زور

کھٹ جاتا ہو اور دوسری قیسری باری مین تو بخار رہتا ہی نہیں کونین سے جب
بخار کو صحت کامل نہیں ہوتی ہو یا مرض مزمن ہو جاتا ہو تو بجائے کونین کے سنگھیا کا
استعمال کیا جاتا ہو۔ انگریزی مین بھی کونین کا بہت بڑا استعمال ہوتا ہو چنانچہ
کونین کے پچھلی عرق کونین کا بہت عمدہ اور مفید یہ نسخہ ہے۔ کونین بارہ گرین ٹو بیوٹ
سلفیورک ایسڈ بیس قطرہ پانی چھ اونس سکولامین چھٹا حصہ اسکا ایک خوراک ہو
ایسی دوسری تپ آنے سے پیشتر پلاتے ہیں مگر جب بخار آ جاتا ہو تو ہرگز نہیں دیتے
کیونکہ تپ کی حالت مین اسکے دینے سے گرمی اور پیاس بہت ہو جاتی ہو عرق
کونین تپ مزمن مین بھی مفید ہو کونین ۴۸ گرین لاکٹرارسی کیلس دو ڈرام پانی
اما ہو گندک کا تیزاب دو ڈرام پانی بارہ اونس مقدار خوراک ایک چار کا چیمہ صبح اٹھا
شام چیمہ کی مقدار ایک ڈرام یعنی چار ماشہ ہوتی ہو گولی کونین بیس گرین اور کبیر
قلندر دوس گرین سنگھیا ایک گرین گوند لائق گولی بنانے کے ملا کر بیس گولیاں بنا کر دن
مین تین گولیاں تین دفعہ ایک ایک گولی بعد غذا اسکے کھلا مین سفوف کونین ۶۰ گرین
بیسے کا ٹیبلٹ آف سوڈا ۳۰ گرین سنگھیا ایک گرین ملا کر تین حصہ کر مین فی حصہ
ایک ماشہ کی مقدار ہوتی ہو ایسے دن مین تین مرتبہ دودھ کے ہمراہ نو یا بارہ خوراک
کھلانے سے باقی صحت چوتھیا کو دفع کرتا ہو ایضا کونین ۳۶ گرین شورہ قلمی ۶ گرین
ایکاک بارہ گرین مارٹر اینک یعنی انیٹی منی ایک گرین اسکی بارہ خوراک بنا کر صبح
دوپہر شام کو کھلانے سے روزانہ تپ اور تیا کے دفع کرنے مین مجرب ہو اسکو بخار
کی حالت مین بھی دیتے ہیں اس سے رنگ برنگ کے دست آتے ہیں اور کبھی
تے بھی آ جاتی ہو اور کبھی نہیں قائمہ کونین کو تلخی کی وجہ سے اکثر نازک مزاج لوگ
ناگوار جانتے ہیں لہذا کونین کی تلخی دور کرنے کی ایک تدبیر دستیاب ہوئی جو وہ
یہ ہے۔ ایک گرین کونین کو قریب ایک اونس دودھ کے ہمراہ اسطرح ملائی جاوے

کہ بیشتر قدر سے دودھ میں مقدار مطلقہ حل کر کے بعد میں باقی ماندہ دودھ کو ملاوین تو کھنی کم
 ہو جاتی ہے قاعدہ تپ لرزہ میں جب طحال بڑھ جاوے اور خون پتلا پڑ جاوے اور کھن
 نہ لگے تو کمر درسی کے دغ کے لئے مقوی اور مقوی معده مثلاً مچھلی کا تیل اور مرکبات
 فولاد کھلاتے ہیں اور یہ نسخہ مفید ہے جو سرد ایرن یعنی صاف کیا ہوا ہوا دوا گرین پلینٹ
 کو تینا ایک گرین سنگھیا ایک گرین کامیو ان حصہ ملا کر ایک گولی بناوین اور ایسی دو
 تین مرتبہ غذا کے کھلاوین قاعدہ استعمال سنگھیا بخار کی باری روکنے کے
 واسطے بخلاں کو بین کے جاڑا چڑھ آنے کے وقت ہی سنگھیا کو دے سکتے ہیں
 پڑی مقدار میں سنگھیا نہایت سخت اور ملک زہر جو جس سے سحرہ اور تمام آنتوں
 میں سوزش ہو جاتی ہو اور دست و قے جاری ہو کر آدمی جلد ٹھنڈا ہو کر مر جاتا ہو
 اس واسطے اگر تیزی میں اسکی مقدار خوراک ساٹھوین ایک گرین سے بارہوین حصہ
 ایک گرین تک عرق کی صورت میں اور اکثر غذا کے بعد کھلاتے ہیں چنانچہ فولر سلوشن
 کو جسکو ٹیکر سنی کیلس ہندی میں عرق سنگھیا کہتے ہیں پانچ یا دس قطرہ کی مقدار
 میں دیتے ہیں اور بہت سے طبیب مرکبات فولاد کے ساتھ گولی بنا کر کھلاتے ہیں
 فولر سلوشن کے بنانے کی یہ ترکیب ہو سنگھیا اتنی گرین کاربونیٹ آف پٹاس اشنی
 گرین پانی ایک پائینٹ سنگھیا پونڈر پانچ ڈرام اول اور دوم کو تھوڑے پانی میں ملا کر
 تھوڑی تھوڑی میں رکھ کر حرارت میں جب یہ دو دن خوب حل ہو جاوین تپ اتار کر جاذب
 کاغذ میں پھان لین بعد میں سنگھیا ملاوین اور تینا پانی اور ملاوین کر پورا ایک پائینٹ ہو جاوے
 گولی سنگھیا نصف رتی مہر سیاہ دس رتی گوئد حسب ضرورت ملا کر تیس گولیاں بنا کر
 دن میں تین گولیاں بعد غذا کے کھلاوین ایضاً گتھ سفید اکیٹولہ گل سرخ ایک شہ
 سنگھیا ایک رتی ہسکر کالی مہر کے برابر گولیاں بنا کر چار گھڑی دورہ سے پہلے ایک
 گولی کھلاوین ایضاً اگر کسی دوا سے باری تپ کی نہ رہے تو سنگھیا چار گھڑی رتی

اس پر سیاہ چھرتی افیون تین رتی پیسکر بارہ گولیاں بتائیں ایک گولی باری سے
 اکھٹے دو گھنٹے پیشتر کھائیں اگر اول روز باری بند نہ ہو تو دوسری باری متواتر کھائیں
 کے مرکبات اکثر چوتھیا اور سرد مادہ میں بہت مفید ہوتی ہیں۔ یونانی طبیب شکلیا کا
 اکھانا جاسز نہیں جانتے ہیں اور لکھا ہے کہ یہ حرارت غریبی کو غرا اور روح کو تحلیل کر دے
 اگر جب بادشاہان مغلیہ کی وقت میں ہندوستان میں یونانی طبابت کا رواج ہوا تو
 اطباء یونانی نے بڑے بڑے عجیب اور عجیب نسخے سخت سخت امراض کے دفع کے
 لئے بیدک سے اخذ کئے چنانچہ اب تک وہ نسخے یونانی کتابوں میں موجود ہیں اور
 منصف مزاج لوگوں کا قہقہہ ہے کہ وہ نسخے ایسے نایاب اور عجیب الخواص ہیں کہ اگر کبھی
 دینا مانی نسخے ان کے مقابلہ میں اور عاجز ہیں بعض نامنصف لوگ بیدک کو لگا
 سمجھتے ہیں یہ انکی خام خیالی ہے کیونکہ تواریخ سے قوم ہندو کا ہندوستان میں ملک
 مصر سے آنا پایا جاتا ہے اور علم طب جو مصر میں تھا اُنکے ہمراہ آیا اسی واسطے انکا علم سنی
 کے نام سے مشہور ہو گئے ہیں کہ سب سے پہلے ہندو کی کسی قوم نے طب کو ایک
 علم قرار دیا اور ان سے یونانیوں نے تعلیم پایا لہذا اہل عرب نے یونانی کتابوں کے
 ترجمے کئے اور اپنے تجربہ سے اُممیں روز بروز ترقی کی پس یونانی و عربی و رومی و
 یورپی اور مصریوں کی طبابت برابر ہو چکی مگر ہندوستانی طبیب یونانی کا ایک ہر گز طب
 اور بہت ہی محقق و مستند گذرے ہیں انہوں نے سکھیا کو اپنے تجربہ میں عمدہ دعا
 خیال کر کے اکثر استعمال کیا ہے چنانچہ جب رام بان کہ جو سکھیا سے مرکب ہے اسکی
 تپ لڑہ کے دفع کرنے میں درست زیادہ تعریف کی ہے حالانکہ یہ گولی اطباء ہند کی
 ترکیب دی ہوئی ہے اور قرا بادین قادی میں موجود ہو نسخہ اسکا تجاری کے علاج
 میں لکھا جا چکا اور مثل اسکے اور بھی نسخے حکیم موصوف نے بیدک سے انتخاب
 کر کے تجربہ بسیار کے بعد اپنے تجربات میں درج کئے ہیں کہ جنکو عام طبیب یونانی

اگر جو معتدین کے مقلد ہیں سب کر لے ہیں اور بعض بعض علاج میں حکیم علوی خان سے
 بھی سکھایا کو استعمال کیا ہوا اور اپنے مطلب میں لکھا ہر سیدک میں بھی دھنڑا اور پڑا
 و جگنا تھر و سارنگ و ہر نامی بیہ جوا تھکنڈ و غیرہ اطراف میں کالمین میدون سے
 ہونے ہیں کہ جنگی سازنگ دھر اور سرب سنگرہ و بکسین و ہیر رتن و غیرہ پوختیاں
 موجود ہیں سکھیا کو برتاؤ میں رکھتے تھے بلکہ اس قسم کے مرکبات کے یہی لوگ موجد
 ہیں مثلاً نام میں راقم بھی میڈیکل اسکول آگرہ میں بھرتی تھا اس زمانہ میں جناب
 جوا تھکنڈ صاحب بہادر پرنسپل اسکول کو دیکھا کہ سکھیا کی گولیاں استعمال کرتے
 تھے بہر حال سکھیا قابل استعمال اور مفید پایا جاتا ہے کیونکہ ایسی چیز کہ جسکو دوا کے
 صحت کتنا بگاڑ کر ترک کی جاوے اور جو لوگ سکھیا کی استعمال کو برا جانتے ہیں انکے قول
 کی تقلید اور پابندی سے کیا فائدہ کہ جب ہم تجربہ حال سے اسکے فائدے شب و روز
 دیکھتے ہیں سیدک میں سکھیا کا کوئی خاص طریقہ استعمال ایک طور پر اب تک معلوم نہیں
 ہوا ہر مختلف مقام ویر میں اسکے مرکبات کھلاے جاتے ہیں اگر قاعدہ کی پابندی اور
 احتیاط سے اسکا استعمال کیا جاوے تو اسکے اثر اور فائدے کے ساتھ کوئی ایک
 اولی گنیزہ جو سکھیا باری روکنے میں عجیب الفاعلیت اور لا جواب دوا ہے تمام بیماری
 اسکے تجربہ میں گذری اسواسطے اسکو میں دوائی میں بلکہ شفا جانتا ہوں جو پکرا وہ
 سرد سے ہوتی ہے اسکے دفع کرنے میں تو یہ بالخاصیت افسون و البتہ گرم مزاج اور
 اگر گرم مرض کو فائدہ کم ہوتا ہے اسواسطے سواسے آتشک کے ماوہ حار میں دینا نہیں چاہیے
 اگر بہت ہی ضرورت ہو تو بہت قلیل مقدار میں استعمال کرین سکھیا کے اور بھی فوائد
 ہیں جتنا پڑے مقوی خضرو صاف مقوی اعصاب ہر مری اور دوسرے میں بھی اس سے فائدہ
 ہوتا ہے اس قسم کے فتور اضمہ میں بھی جب غذا اسکے بعد میں غیر مضخم دست آدین
 فائدہ کرتا ہے اور اعضا بالی و در و مثلاً چہرہ کے عصب درد و شقیقہ و غیرہ میں اسکا استعمال

ہوتا ہو۔ فالج۔ لقوہ۔ آتشک۔ سوزاک۔ گٹھیا۔ خدام۔ ذات الجنب پر سوت جلنے پر
 صفت باہر میں اسکے استعمال سے بٹا فائدہ ہوتا ہے۔ مرض کوریامین اطباء فرنگیوں
 سے زیادہ مفید و دوسری دوائیں جانتے ہیں فوائد اور ترکیب استعمال گلو گار
 ہر قسم کے پتھاس، مزمنہ و مرکبہ وغیرہ کو جو شانہ خواہ خیساندہ یا شیر یا ست اسکے
 تھما یا دوسرے اجزاء کے ساتھ دینے کرتی ہو گلو خصوصاً جو تروتازہ اور وضت نوب پر
 پیچیدہ ہو بیان تک کہ دق کو بھی مفید ہو اور کھانسی کو بھی دے سکتے ہیں اور پتھاس
 معقرو میں خیساندہ گرم کر کے اور پتھاس مرکب صفرا و بلغم میں جوش کر کے دیتے ہیں
 اور ترکیب اسکے موافق احتیاج کے کبھی لمبی کے پڑا اور کبھی مویز کے ساتھ اور کبھی
 چرائی کے ساتھ اور مانند اسکے کہتے ہیں کہ جزد و اسل گلو کو جانتا چاہیے بہتر اسکا
 ہو مقدار خوراک ست کی ایک ماشہ اور گلو کی نو ماشہ اور کم و زیادہ بھی دیکھائی ہو۔ گلو قوی
 اعضا و شقی طعام دافع یرقان و جذام و جوشیدگی خون و قاتی کر مہ شکم ناف سلی
 ہوا و بکائی و فساد صفرا و صفوی باصرہ مفت سنگ شاندہ دافع پیر سو و سوزاک و سنا
 منی و نافع سلسل بول ہو یہ دوا بھی مجمع القوائد خیال کیجاتی ہو۔ گلو کاست سطح
 پر بنایا جاتا ہے کہ گلو سے تروتازہ کو باریک کوٹ پیس کر زیادہ پانی میں بلارین اور باریک
 کپڑے سے طشت کے اندر چھان دین اور رکھ دین ایک دو پیر کے بعد طشت سے
 آہستہ پانی کو نکال دین اور تھ نشین کو دھوپ میں خشک کر کے رکھ لیں یہ ہی ست
 ہو سفوف پتھاس دھوی و صفراوی و بلغمی لمبیطہ و مرکبہ کو مجربات سے ہوا اور
 بدفعات تجربہ ہوا ہے۔ ست گلو طباشیر دانہ الایچی خورد ہر ایک چھ ماشہ سفوف کر کے
 ٹوڑے تولد صری پیسکر ملا کر چار ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر روز صبح کو سرد پانی کے ہلکا
 کھلاتے ہیں دیگر ست گلو طباشیر دانہ الایچی خورد ہر ایک چھ ماشہ ورق نقرہ پچیس عدد
 نبات سفید ٹوڑے تولد سب دواؤں کو پیسکر چھان کر دو دو ماشہ کی پیمان بنالین اور تھ

ہر روز صبح و شام ایک ایک پڑی اس شربت دو تولہ کے ساتھ کھلا دین شربت یہ ہو۔
 افستین بچہ درم گلسرخ پانچ درم گودہ امی، ٹھارہ درم معری دو چند وزن دو اسے
 علاوہ معری کے مینون دو کو آدہ سیر پانی مین بھگو رکھیں صبح و چھان کر اس میں معری
 ڈال کر قوام لیکائیں یہ نسخہ تپ مزین مین بہت مفید ہو دیگر طبایع غیر کم و دست گلو
 دانہ الاچی خسرو ہر ایک ایک ماشہ پیکر شربت اتار ایک تولہ مین ملا کر اول چٹا دین اور
 پھر سر کر مقطر سم تولہ آب دریا مین ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلا دین اس سے نوبت
 عشی کی بھی رک جاتی ہو مگر اسکو قبل دورہ غشی کے دیتے ہیں بعض مرکبات گلو کے
 تپ مرکب مین بھی لکھے جائینگے علاج انگریزی ہر روز راحت اگرچہ چند نسخے
 انگریزی کوئین و شکھیہ کے شامل مجملہ بیان ہو چکے ہیں مگر چونکہ ہر تپ نوبتی کا واسطہ
 مین ایک علاج ہو اس واسطے اسکا بیان ایسے موقع پر مناسب ہو۔ پس اگر بخار کی
 حالت مین پائینا نہ مینن ہوا ہو یا زیادہ تلی ہو تو ایک سہل کسٹرائل یا کالادانہ وغیرہ کا
 دیتے ہیں اگر قبض فعل جگر کی نادرستی سے ہو تو کیلومل اور جلیپ کا سہل بہتر جانتے
 ہیں دست ہو جانے کے بعد کہ مین کھلاتے ہیں یا رات کو عصارہ ریوند و گرین
 کیلومیل یا بچہ گرین پوڈوفلین نصف گرین پانی مین گولی بنا کر کھلاتے ہیں جب
 دست کھل کر آجاتا ہو تو کوئین یا سکونا کھلاتے ہیں اور باری تپ کی روک دیتے
 ہیں کہ حرارت غریبی زیادہ ہونے پاوے اور دوبارہ لڑہ نہ آوے مقدار خوراک
 کوئین کی دس گرین مقرر ہو اور اگر بعض کم سن اور ضعیف ہو تو پانچ یا چھ گرین پوڈو
 تین چار دفعہ کے کھلاتے ہیں شربت بنفشہ یا شربت اتار یا شربت آو بخاراد وغیرہ
 کے ہمراہ کھلانا بہتر ترکیب ہو اور بعد استعمال کوئین کے ہر مرتبہ سنگتہ یا گنا یا لیمو
 شیرین یا آنا شیرین کھلانا مفید ہو اس قاعدہ سے کبھی ضرر نہیں ہوتا اور بعد از
 ہو جانے کے بھی چند روز استعمال کوئین کا مناسب ہو پو در یعنی سفوف

سنگو تا فیروز تین رتی مرج سیاہ پیل ہر ایک دورتی مغز مخم کر خج ایک ماشہ اتیس
مقشر روڈہ ماشہ بار یک سفوف کر کے چھانکویہ ایک خوراک ہو ایک ایک گھنٹہ کے چھل
سے دیتے ہیں اتیس یوڈر سفوف اتیس مین گرین مرج سیاہ پانچ گرین یہ ایک
خوراک ہو اسے تین مرتبہ قبل بخار کے سرد پانی یا شربت بنفشہ دو تولیہ قدر سے پانی
ملا کر پلاتے ہیں سفوف سفوف مغز مخم کر خج مین گرین سفوف مرج سیاہ پانچ گرین دو تولیہ
ملا کر دس گرین سے بیس گرین تک دن میں تین بار کھٹکے پانی کے ہمراہ کھلائے
سے باری تپ کی ترک جاتی ہو عرق رسوت بخار کی باری روکنے کے لئے
رسوت آدھا ڈرامہ پانی میں گھول کر تین یا چار مرتبہ زمانہ راحت میں پلانے سے
دو یا تین روز کے عرصہ میں بخار جاتا رہتا ہو اسکے پینے سے مدہ میں گرمی معلوم ہوتی
ہو بھوک بڑھ جاتی ہو قبض جاتا رہتا ہو ایضاً رسوت صاف کی ہوئی چھ ڈرامہ
بیس اونس پانی میں رات کو بھگو دین صبح کو بھگا کر دن میں تین مرتبہ ایک ایک اونس
کی مقدار میں پلائیں اور اگر فی خوراک فولز سلوشن دو قطرہ ملا کر تین بار پلائیں تو باری
بخار کی فوراً بند ہو جاتی ہو عرق مرکب سولف ناگر مو تھ پوسٹ درخت نیب
چراستہ ہر ایک پاؤ سیراٹھارہ سیر پانی میں جوش دین جب سولہ سیر پانی باقی رہے
چھانک کر بوتلون میں رکھ لیں مقدار خوراک ایک چھٹانک سے دو چھٹانک تک دن
میں دو تین مرتبہ پلانے سے ہر قسم کی باری کو فائدہ ہوتا ہو۔

علاج لیونانی بروز راعت

اول بیان ہو چکا ہو کہ تپ لرزہ روزانہ اور اکثرہ میں حرارت زیادہ ہو اور چونکہ
سردی کا درجہ حرارت سے زیادہ ہو اس سبب سے دوا اور علاج بھی جدا گانہ
کرنا لازم ہو مگر قاعدہ کا علاج کرنے سے بیمار تھک لے اور جھیلے میں پڑ جاتا ہو مینوں
دوا کھاتے کھاتے اور پرہیز کرتے کرتے بیمار کا تاک میں دم آ جاتا ہو البتہ حکیم صاحب

کی زیادہ محنت و انتہات پر غلطی کی دو گان پر رونق ہو جاتی ہو ورنہ ایسے بولن کو
 چٹکوں سے دو تین روز میں صحت کلی ہو جاتی ہو گھر پر طبع کتنا یہ بھی داخل خطا اور
 لائق اعتراض ہو طبیب لوگ کہیں گے کہ بقیہ عہد علاج سے فائدہ ہو جائے دوسری
 چیز اور ایک امر اتفاقیہ ہو اور قاعدہ دیگر ہے کہ جب بیمار علاج قائم ہو لہذا پاسداری
 قانون صراط و خیال ناگواری اطباء قاعدہ کے موافق کر جو امور ضروری ہیں غرض
 کئے جاتے ہیں یہ میں ہر قسم باری کا علاج جدا جدا لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے
 اصول علاج اول اس بات کا جاننا ضروری کہ آیا کس غلطی کی زیادتی سے مرض لاحق
 ہوا ہو اگر صفر اسے ہو تو او یہ معدلات و منفعات و مسلمات صفر کی دینا چاہیے اگر بلغم
 دوسرے ہو تو رعایت اسکی لازم ہو اور اگر ترکیب بلغم و صفر وغیرہ سے ہو تو دو امین
 بھی اس رعایت سے ترکیب ہونا چاہیے مثلاً تپ صفر دوی میں شیرہ تخم خیارین۔
 تخم کاسنی۔ تخم خرقہ۔ تخم کاہو۔ بناب بیدارہ۔ برگ کا دربان۔ اسپنول۔ زلال الی
 آلو بخارا۔ آب لیمو۔ آب آنا ترش۔ شربت نیلوفر۔ شربت بنفشہ۔ سکبجین سادہ
 عرق کلاب عرق کیوڑہ۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ وغیرہ ان اجزاء سے دو چار بقدر متناہ
 لیکر جو شانہ یا خیسارہ کر کے شربت یا صری ملا کر پلاتے ہیں تپ بلغمی میں کاسنی۔
 بیج کاسنی۔ سولف۔ انیسون۔ بیج اؤخر ملٹی۔ مکوہ۔ گلوی سبز۔ مویز منقہ۔ بجز
 عذاب۔ سوٹھ۔ پیلا مول۔ خطمی۔ خبازی۔ ہنبران۔ شکامی۔ وغیرہ میں سے
 چند اجزاء لیکر جو شانہ یا خیسارہ کر کے شکر سرخ یا گلشنہ آفتابی کے ساتھ پلاتے ہیں
 اور تپ سوداوی میں اجوائن دسی۔ کلونجی۔ سولف کی جڑ۔ بادرنجبویہ۔ برگ شاتہ
 لیسوٹا لٹی۔ آلو بخارا۔ برگ بنفشہ۔ برگ کا دربان اسطو خود دوس وغیرہ بمقدار
 مناسب جوش کر کے شکر سرخ ملا کر پلاتے ہیں اور سولے دو لکھ خدائیں بھی
 رعایت خلط کی کھاتی ہو اور جان لینا چاہیے کہ صفر کے خالص تین روز میں

اور مرض خالص زیادہ میں مجاط خلوط خلط سے صحیح پانا اور پھر خالص پانچ روز میں اور غیر خالص
 کم و بیش میں اور سودا سے خالص نوروز میں اور غیر خالص کم و زیادہ میں پنج پانا اگر سفید
 کے استعمال میں مرض کا دفعہ ہو جائے تو نہ ہمارے اس کے بعد اسی سفید مجوزہ کو گوند نہ کا جائے
 ادویات سلسلہ مثل منفر المتاس و سنا وغیرہ جیسا موقع ہوا ہمیں زیادہ کر کے بضرورت
 مسلسل نیا چاہیے کہ تنقیہ عمدہ و امحا کا ہو جاوے اول تو استعمال مسلسل میں مرض دفع ہو جائے
 اگر اس پر بھی مرض نے قبض نہ کی تو بعد میں جو خالص مرض کی دوا دی جاوے گی بہت جلد دفع ہو جائے
 مریض اچھا ہو جائے اس غرض سے چند نسخے جو شانہ و خسانہ وغیرہ کے بیان کئے
 جاتے ہیں مطبوع یعنی جو شانہ اس تپ کو دفع کرے جو ہر روز لاحق رہے
 اور یا یک روز در میان دیکر شدت کرے ٹپ کو دفع کرے پست پنج بادیان پانچ پانچ
 ماشہ شکامی عین ماشہ پودینہ مصلی و دو ماشہ کشمش خشک گلمرغ چار چار ماشہ
 سوا پانچ پانی میں جوش دیکر چھان لین اور تر بنجین چار تولد ملا کے پلاوین ایضاً
 اس تپ لمبھی کے دفع کرنے میں مفید ہے جو باوقات مختلفہ آوے یا پھر انیسون
 پنج از خر پنج کر من پست پنج بادیان چار چار ماشہ ہلید زرد سات ماشہ مویز پندرہ
 ہوانہ گلشنہ تولد بستور تیار کر کے سکینجین و تولد ملا کے پلاوین ایضاً تپ صفراوی
 کو تیسرے روز آتی ہو اس کے دفع کرنے میں تافہ ہو گلوے کشمش صندل سرخ معتدل
 کنول گٹہ پست اندرونی درخت نیب ہر ایک پانچ ماشہ کوٹہ پیکر چھانکر تین پاؤ
 پانی میں جوش دین جب اوہ پاؤ پانی رہے صاف کر کے شربت نیلوز و تولد اضافہ
 کر کے پلاوین ایضاً گلوے شاہترہ و دنیا ٹپ نیلوز کا کر اسٹیکلی ض صندل سرخ
 برگ نیب تخم خربزہ نیلوز سکوساوی وزن لیکر کوٹ کر اس میں سے دو اہم
 ٹیکر آدھ سیر پانی میں جوش دین جب چارم حصہ رہے چھانکر پلاوین ایضاً تپ لمبھی
 تافہ ہو ٹپ پانچ ماشہ سولہ چار ماشہ گلوے تازہ سات ماشہ انجیر زرد و دوسرے

شکر سرخ دو تولہ بستورینا کر پلا مین ایضا واسطے تیب ریح کے مفید ہو چست بیلک کا پانی گرم کر
 ہر ایک چھ ماشہ بیج بادیان شہر و چار چار ماشہ تخم کشوت تین ماشہ صاب آلو بخارا کو
 دس دانہ گلقدہ دو تولہ ایضا اگر اخلاہ ٹٹہ کو خارج کرے گل سرخ تین ماشہ سولف
 مکوہ خشک چھ ماشہ موزینتے سات دانہ سنار کی دو ماشہ پاؤ سیرابی مین پکا کر چھ
 گلقدہ ایک یا دو تولہ ملا کر پلا مین فقور یعنی خیسانہ کر تپ مرکب بلغم و صفرا کو دفع
 کرے مکوہ صوف تخم کاسنی تخم کاہو تخم خرفہ چار چار ماشہ موزینتے دس دانہ تخم خطمی
 ایک مکوہ تین ماشہ شکر سفید دو تولہ دو کو پاؤ سیر گرم پانی مین رات کو بھگو دین جبکہ
 لکڑی پکا کر شکر سفید ملا کر پلا مین یا اور جو کچھ شربت وغیرہ داخل کرنا ہو شامل کر دین ایضا
 تپ صفراوی کو مفید ہو گو دھالی دو تولہ رات کو پانی مین بھگو دین جبکہ آب زلال اسکا
 لیکر تھوڑی شکر سفید ملا کر پیلے اسپنول ایک تولہ بھانک کر آپرے افشردہ مذکور
 پلا مین ایضا واسطے تپ سرائی کے سرخ لاش جو ست گلو نو ماشہ کاسنی لیٹی نفون
 ہر ایک چھ ماشہ خیاریں چار ماشہ شیرہ نکا لکڑی ایک تولہ ملا کر خاکی یعنی خوب کھان
 چار ماشہ سردار و چترک کر پلا مین تدبیر مسهل مسهل مین بجران کا دن بچا کر ملا
 دیتے مین خصوصاً ایام ذیل مین مسهل دینا لازم ہو کر ان دنوں مین بجران نہیں ہو
 ۸-۱۰-۱۲-۱۴-۱۹-۲۲-۲۳-۲۵-۲۸-۲۹-۳۰-۳۲-۳۵-۳۹-۴۸
 ۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵

یعنی چار تولہ آٹھ ماشہ ہو اور بعض اوقات چھ تولہ تک بھی دیا جاتا ہے جس شخص کے
 اعضا ضعیف ہوں اور پیش ہو جائیگا اندیشہ ہو تو المتاس مین روغن یا دام ضرور ملائیں
 مگر شیر خواہ چھ تولہ روغن یا دام ملائے کی ضرورت نہیں ہو کر اسکا معائنہ بوجہ شیر خواہی
 کے المتاس چھت نہیں سکتا ہو اور بعض لوگ بجائے روغن یا دام کے روغن گلاب
 یا کسٹریل ملا دیتے ہیں ایضا سفر المتاس آدھ پاؤ شیر خشک نصف چھٹا تک سفر
 تھر ہندی پاؤ چھٹا تک شربت گلاب کے ہمراہ ملا کر آمین سے نصف چھٹا تک دیتے ہیں
 ایضا زحیر کا ذیابنی پیش مین مفید ہو اور ہر قسم کے تپوں مین بھی نافع ہو سفر المتاس
 پانچ تولہ سولفیمکوفتہ سات ماشہ بنفشہ تخم خطی ریشہ خطی ہر ایک چھ ماشہ مویرہ منقہ
 ایک تولہ بسوڑہ میں عدد سوا سے المتاس کے سب دوا ٹکڑے پانی مین جوش دیکر
 سفر المتاس گھول کر دین ماشہ گھی وال کر گلقد ایک تولہ ملا کر پلائیں اگر مکوہ اور کافور
 و تریچین اور شال کرین تو مضائقہ نہیں سہل سنار عمدہ اور قوی سہل ہو
 سب سہل مصنف عمدہ ہیں بر خلاف سب کے یہ مقوی عمدہ ہو بعض اوقات اس سے
 جی متلاتا ہو مڑوڑ ہوئی ہو اور نفع ہو جاتا ہو اس واسطے سنار کم دیتے ہیں اور سہل دوا
 اور ہضم اور دافع نشع چیزوں کے ہمراہ ملا کر یہ ناگوار نشیہ پیدا نہیں ہوتے چھوٹے
 اعضا اور جگر پر اسکا اثر خاص کر ہوتا ہو رفع قبض خصوصاً کمزور اور ضعیف مردوں
 اور عورتوں کو اور بجا سیر کے مرض مین دیتے ہیں جلاب سنار تپوں مین بہت
 مفید ہو اور اخراج مواد کا بخوبی اور آسانی سے ہو جاتا ہو سولفیمکوفتہ خشک گل بنفشہ
 گل نیلوفر ہر ایک چھ ماشہ مویرہ منقہ نو دانہ عتاب سات دانہ سنار کی ٹوڑی دو تولہ گلقد
 دو تولہ جوش دیکر ملا کر پلائیں ایضا عتب دایہ مین نافع ہو سنار ڈیرہ تولہ یک
 بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خبازی ہر ایک چھ ماشہ آونجار چار دانہ عتاب پانچ دانہ
 پستان نو دانہ جوش دیکر تریچین دو تولہ ملا کر پلائیں ایضا سفر المتاس چار تولہ

سنا رموز ششہ ایک ایک تولد سولف گلفند و دو تولد رات کو پانی میں بھگو دین صبح کو چش
 دیکر پلاٹین بہت اچھی طرح دست کھل کر آجائیکہ اور طبیعت صاف ہو جائیگی یہ سہل
 مبارک کے نام سے مشہور ہو سہل روغن بیدار بخیر نہایت عمدہ ہلکا سہل ہو
 قویج اور قبض اور بواسیر اور پیش میں نہایت مفید ہو بچوں کے لئے تمام صورتوں
 میں اس سے بہتر کوئی مسئلہ و دامن ہو کسٹرائیل نصف چھٹا تک سے چار تولد تک
 گرم دودھ میں یا آب جوشاندہ میٹھی یا شوربہ گوشت بکری میں ملا کر پلاٹین یا صرف شکل
 سفید و حمالی ماشہ ملا کر پلانے سے دست آجاتے ہیں فائدہ کسٹرائیل کو بد ذائقہ
 کی وجہ سے اکثر لوگ پسند نہیں کرتے اس واسطے اسکے خوش ذائقہ کرنے کی تدبیر یہ ہو
 چوڑے سنو کی بوتل گرم پانی میں کھڑی کر کے اس میں دودھ گرم ایک تولد الین یا پیر
 کسٹرائیل حسب قدر ملا تا ہو ڈال دین اسپر ایک تولد دودھ گرم اور ڈال ککاک لگا دین اور
 دودھ ماشہ ملا کر پلا دین اس ترکیب سے کسٹرائیل کا بد ذائقہ جاتا ہو بیگا فائدہ بعد زہمت
 سہل کے دو چار روز تیرید واسطے فائدہ وضع گرمی جلاب کے کہ عمدہ واسعہ وغیرہ سے
 جاتی رہی پلا تا لازم ہو تیرید یعنی ٹھنڈائی یہ تیرید بعد سہل اور بعد فصد کی دیکھائی
 ہو اس سے تپ دکھانسی و شدت تشنگی میں بہت فائدہ ہوتا ہو شیرہ تخم کا ہو چھ ماشہ
 شیرہ عیناب چار دانہ لعاب ہمدانہ تین ماشہ لعاب گاؤ زبان چار ماشہ شربت بنفشہ دو تولد
 یا ہم ملا کر آدھ پاؤ پانی کر لین اول خاکسی چھ ماشہ بھانک کر اوپر سے افشردہ مذکور پلاٹین
 ایضا لعاب ریشہ عظمی چھ ماشہ لعاب ہمدانہ تین ماشہ مفری دو تولد تین چھٹا تک پانی میں
 ملا کر اول اسپنول مسلم چھ ماشہ بھانک کر اوپر سے لعاب ہاے مذکورہ پلاٹین ایضا
 تخم خرد چھ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں پسکر بھانک کر شربت نیلوفر دو تولد ملا سکے پلاٹین
 یہ گرم مزاجوں سے بہت موافق ہو اور پیاس کو فوراً دفع کرتی ہو

تپ روزانہ کا علاج

جب استغاثہ نائید میں چار گھنٹے پہلے جب تک ایک یا دو گولی کھلا دین کم دھتورہ
 ۳ ماشہ ریوند چینی دو ماشہ سوٹھ ایک ماشہ سفوف کر کے آب گوند میں چنے کے برابر گولیاں
 بنا کر رکھ لیں یہ گولیاں امراض نزول اور تھما سے لمبھی و سوداوی کو بھی مفید ہیں ایضاً
 ریوند چینی ایک ماشہ تخم دھتورہ ڈیڑھ ماشہ سوٹھ تین ماشہ عرق اورک میں ایک چمچ کر ل
 کر کے ماش کی برابر گولیاں بنا کر ایک گولی سے تین گولی تک ایک گھنٹہ پیشتر باری سے
 کھلا دین سفوف افیون ایک ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ کوئلہ چوب بول چھ ماشہ سفوف
 کر کے ایک ماشہ یا کم و زیادہ موافق مزاج کے نسبت سے چار گھنٹے پہلے کھلا دین مگر بنا
 ہنن و سیتے میں کستے ہو جاتی ہے بلکہ اول عقوی عذامریض کو کھلا دین اور بعد
 دو اٹھانے کے جب دو پہر یا زیادہ گزر جائیں تب غذا دیتے ہیں ورنہ اس مدت
 کے اندر مین و سیتے یقین ہو کر ایک خوراک کافی ہوگی و وا تخم ادنگن ایک شقال
 شدہ کے ہمراہ کھلانے سے تب نائید میں اس قدر فائدہ ہوتا ہو کہ تعجب کیا جاتا ہو جب
 زعفران دو دانگ گل سرخ گل ارمنی سوٹھ آر حالی دانگ ریوند چینی پانچ
 دانگ افیون تخم دھتورہ ایک ایک شقال گوند کے پانی میں چنے برابر گولیاں بنا کر
 قبل از نوبت ایک گولی یا زیادہ کھلا دین تب لمبھی و ربیع سوداوی میں مفید ہو
 شربت گل بنفشہ گل گلابان ایک ایک تولہ پانی میں جوشش دیکھیا تک بارہ
 تولہ قند سفید ملا کر قوام کریں و دو تولہ یہ شربت تھوڑے پانی میں تھوڑا کھلا ب
 ملا کر تخم ریحان چمچ کر ہر روز چھوٹا بلا دین ۱۲ فائدہ تب نائید لمبھی تب ہو کر جب کا
 ہر روز دورہ ہوتا ہو لمبھی تب میں پیدس کم ہوتی ہو مگر تخم شور میں پیاس کی
 شدت ہوتی ہو

تیا کا علاج

جب پیل خور و مغز کم ہو ہر ایک تین ماشہ زیرہ سفید ہر گ بول ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ

باریک پس کو تھوڑا سا برتن لیاں بنا کر ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو حق کا دوا لیاں یا حق
 سونف کے ہمراہ کھلا دیں اور تین روز متواتر استعمال کریں یہ گولیاں شہر القب میں بھی فائدہ
 کرتی ہیں ایضاً زہر مہرہ سکوت و دھڑ و ہر واریہ ناسفتہ ایک جزو بیت باریک پس کے
 برابر گولیاں بنا کر ایک گولی چار گھنٹہ میں چوبیس مرتبہ آملرزہ سے کھلائیں ایضاً جھنگ چار جزو کا
 ایک جزو و یک کالی میں کے برابر گولیاں بنا کر چار گولیاں چار گھنٹہ میں پندرہ مرتبہ آملرزہ سے کھلائیں
 ایضاً جھنگ سیاہ چچ ایک ایک ماشہ بینگ ایک رتی سکو پیکر ایک پوڑیہ بنائیں اور
 چار چڑھنے سے ایک گھنٹہ پہلے پیکو امین سفوف چنگری بریان چھ رتی بنی رات سے گھنٹہ
 پہلے دینے سے باری رک جاتی ہو مگر حاملہ و رتوں کو نہیں دیتے ہیں کہ اس سے قہر
 کے اسقاط ہونے کا احتمال ہو چو شانہ اہل بیوک کا مجوزہ جو چڑھ چول دیتی و رخت
 شب کی اور اندر جو ہر ایک چھ ماشہ پادیسہ پانی میں جوش دیکر چھپا کر پلائیں ایضاً خس حنظل
 مسخ و حنیافشک چھ پال نیب چڑھ گلو سے سبز برابر وزن دیکر سفوف کر کے اس میں سے
 دو تولہ لیکر تھوڑے پانی میں جوش دیکر چھپا کر سیٹھ سات روز تک پلائیں اگر حرارت زیادہ
 ہو تو خس اور زبلو فرما دیں اور اگر قہقیر مطلوب ہو تو تھیل اور زیرہ سفید زیادہ کریں
 اگر ویش فہق منظور ہو تو موزینتہ برہا دیں اور جو کھانسی ہو تو ٹیٹھی شامل کرنا چاہیے فائدہ
 اس تپ میں شراب کے استعمال سے امید زندگی کی نہیں ہو اگر عیادت ہی شراب کا کار
 ہو تو لاچار غنڈے پانی میں بہت قلیل المقدار شراب ملا کر پلائیں۔ باری کی وقت جب
 سردی کی حالت میں بیاس کو غلیہ ہو تو ہرگز ٹھنڈا پانی نہ پلائیں کیونکہ تکلیف از رو کی ہر
 جاتی ہو بلکہ اس حالت میں گرم پانی یا کوئی عرق گرم بھی گھونٹ گھونٹ کر کے دینا چاہیے
 اس تپ میں گرم چیزوں کے استعمال سے سر سام ہو جانے کا اندیشہ ہو اس واسطے
 اصحاب احتیاط نے ترنجبین کا بھی استعمال بلکہ آمیزش ترشیدین کے چارہ بنیں رکھا۔
 ہر چیز میں زیادہ دینے سے اس تپ میں جہاں بلغم شامل ہو اور امراض اور فساد

خون ہو۔ یہ تپ اکثر چودہ روز میں خود نازل ہو جاتی ہے۔

چوتھیا کا علاج

سفوف مختصر اہل ہند تو تیس سے ستر پانچ ٹانگ ہر تال طبقی دس ٹانگ پیسکر عرق کھیلو
میں خوب کھل کر کے ٹانگیہ بنا کر دو سکوروں میں رکھ کر جنگلی کندھوں میں گھبٹ آئینج دیں
سرد ہونے پر نکال کر ایک رتی اسپین سے تباہ یا مویر شفق میں رکھ کر کھلائیں اکثر قسم کی
تپ نوبت کو مفید ہر تین روز میں صحت ہو جاتی ہے اور یہ دوا جب قدر کم نہ ہو جاتی ہو زیادہ فائدہ
کرتی ہے ایضاً گشت ہر تال جو چونہ سے تباہ ہو ایک چانول برابر مصری چاراشہ میں ملا کر
باری کے روز سے تین روز بلاناغہ کھلانے سے چوتھے روز باری کا بخار جاتا رہتا ہے
ایضاً نسل و ٹانگہ چونہ ہر ایک ایک تولیہ نسل و چونہ کو خوب باریک پیسکر پانی میں ایک
گولی بنا دیں اور رائگ کو ورق کر کے اسکے اندر بند کر کے تین سیر کنندہ دن میں جلا دیں
خاک ہو جانے پر مریض کو باری کے بعد اول روز تین رتی دوسرے روز چار رتی تیسرے
روز پانچ رتی تباہ میں رکھ کر کھلائیں غذا شیر برنج اور دال ماش و لیگن سے ایک
ماہ پر ہیر کر دیں روغن کچلہ و میٹھا تیل ہر ایک ایک چھٹانک دو دن کو ڈھالی سیر دو
میں خوب جوش دیں جب دودھ کا کھوہ ہو جاوے تب آنا کر بوتل میں بھر کر تال چتر کے
طریقہ سے تیل نکالیں اور تپ آنے سے ایک گھنٹہ پیشہ ایک سینک اس تیل میں بھر کر پانچ
لگا کر کھلائیں بالیقین پہلے ہی روز باری نہ آوے گی اور دو تین روز میں صحت کامل ہو جائیگی
یہ تیل مریض کو کھانا اور دھنہ فایز وغیرہ بیمار سے بارہ کے لئے کھانا اور ماش کرنا بہت مفید
ہے اور سستی و کس کے لئے بھی ماش اسکی مفید ہے جب رام یا ان تپ لرزہ کے واسطے جو
سرد ماہ سے ہو مانتہ تیر بعد دس کھوسکھیا سفید یا زرد ایک جزو کھا پر یا کو تین سے
بندی کو کہتے ہیں دو جزو دو دن کو خسول کر کے پیس کے چھانکر دو دن آب کر لیں مریض
پیسکر ماش کے برابر گولیاں بنا لیں۔ طریق استعمال ان گولیوں کا یہ ہے کہ مریض کو

ایک یا دو گولی شکر و پانی کے ہمراہ صبح کو دیتے ہیں اگر پہلے روز مرض زایل ہو جائے تو
 بہتر روزہ دو دن اور کھلاتے ہیں غالباً تیسرے روز مرض کو دفع کرے اور گرم مزاج
 والوں کو ایک گولی سے زیادہ نہیں دیتے ہیں اگر گرمی کرے تو بخور اشیرہ خنزیرہ کلاب و
 مصری کے ساتھ پلاتے ہیں اور گائے کا دودھ اور بکری کی چھانچھ اسکی گرمی کو دور کرتی
 ہیں اور غذا ایک ہفتہ تک سوائے کھجور سیب و روغن کے اور کوئی چیز نہیں دیتے اور
 چربی و روغن زرد و ترشی و گوشت مطلقاً منع ہے ورنہ خون نثر کا ہو سکتا ہے کہ منہ
 کر نیکیا یہ دستور ہے کہ برگ راسن کو مٹی کے برتن میں رکھیں اور اس میں پانی بھر دیں اور ایک
 لکڑی ہانڈی کے سر پر رکھیں اور سنکھیا کو کپڑے کی تھیلی میں رکھ کر اس لکڑی میں باندھ کر
 اس طرح لٹکادیں کہ تھیلی پانی میں ڈوبی رہے ہانڈی کی تین نہ پونچے پہر ایک گھڑی چوبیس
 نکال دیں۔ کچا پر یا کے مضمحل کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ کدو تلخ کے پانی میں بطریق سنکھیا
 جوش کر دیں اور اس میں برگ راسن کی ضرورت نہیں ہے ایضاً گندک آندہ سار ہر تال طبقہ کپڑے
 ایک تولو جو نہ قلعی آب زرسیدہ چھ ماشہ باریک پسیر پانی میں مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا کر
 ایک گولی آگ پر رکھیں جب دھواں موقوف ہو جائے اور گولی جل جاوے تو مریض کو
 موافق مزاج کے یعنی سرد مزاج کو مرچ یا پان کے ہلکے لوگرم مزاج والے کو شہترہ زبرہ سفید
 کے ساتھ تین روز کھلاتے ہیں ایضاً تپ لڑہ بلغمی و سوداوی کو فوراً دفع کرے کہ
 ایک ماشہ سنکھیا سفید ایک رتی دونوں کو پسیر موٹھ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی لڑہ
 سے پیشتر کھلانے سے تپ لڑہ دفع ہو جاتا ہے ایضاً مغز تخم پلاس پا پڑہ پوست دور
 کر کے مغز تخم کر بخمسوای لیکر پسیر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا کر ہر صبح ایک گولی کھلاتے
 ہیں جب آندہ بھیرون واسطے تپاے غشی کے جو مادہ سرد سے ہوں بہت مفید
 ہے اور تپ دن اور تپاے صفراوی میں ایسی دوا دینا بہت نہیں ہے مگر اس تپ
 صفراوی میں کہ حسین بلغم غالب ہو وہ کلم بلغمی کا رکھتا ہے دینا مفاد نہیں مٹھا تیلیا

مرح سیاح پہل ساگر شکر مسموم الوزن کوٹ چھا کر عرق لیون میں ایک ہر کھل کر کے بقدر وزن جواریا ماش کے گولیاں بنا کر ایک گولی ہمراہ شکر سفید کے ہند کر کھلا دینا ایک گولی رات کو اور اگر مریض کو گرم دوا کھانے کی عادت ہو تو زیادہ بھی دے سکتے ہیں اور اگر قبض بھی ہو تو پہلے مسل دیکر یہ گولیاں استعمال کریں اور اگر مزاج مریض کا زیادہ سرد ہو تو دو گولی کھلا دیں۔ اہل ہند پتوں میں جب کھوڑ چڑھی سے متقیہ کرتے ہیں صبا مشہور نسخہ کتابوں میں درج ہے جب خبر انکس فائدہ میں مانند آند بھیر کے ہو۔ سیاح بعض گندک منسل پھیناگ مہر تخم دھتورہ ہیلہ زرد و ہیرہ آلمہ سوختہ پہل ہر تال طبعی برابر وزن لیکر اول سیاح دگندک کو کھل میں اس قدر پھین کر شل کا جل کے ہو جاوے پھر باقی دوا کو مپسک بھینا کر لاکر عرق بھنگوہ میں دور و کھل کر کے سیاح مچ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی یا زیادہ موافق مزاج کے تپ میں شکر سفید کے ساتھ نرم کر کے اور چھش میں شکر کے ساتھ دیتے ہیں جب کہ تپ لمبی اور صفراوی کو ایک روز میں دفع کرتی ہو ہر تال پشکاری ہر ایک پانچ درم کھیکو ار کے عرق میں تپ کی آس سوختہ سے کر تپ میں تاسے کا پیسہ بڑا ہو سو لھم ہر روز دین اور قرص بنا کر خشک کریں بدھ نزلت لگی میں خاکسترو پہل یا خاک چوب ازند پاؤسیر نیچے اوپر رکھ کے گل حکمت کر کے بارہ ہر کھنڈون میں جلاوین مقدار خوراک بمقدار ایک چانول غذا شیر برنج یہ نسخہ علاج الغریب سے فضل کیا گیا ہے

تپ مرکب کا علاج

تپ مرکب سے مراد ہے کہ دو یا زیادہ تپیں ایک شخص کو ایک وقت میں لاحق ہوں کہ تپ طبع میں اسکی ایک جزا سے زیادہ نہیں بیان کی ہیں جب تک کل اسباب و علامات پتہ سے مفرد کے شخص منون اور تجربہ کامل نہ ہو تب تک پتہ سے مرکب کی شناخت مشکل ہے اور اس واسطے سے علاج کو چاہیے کہ بہت فکر اور غور سے تشخیص کرے اسکا مفصل حال تحریر ہے

کر سیکے اس مختصر کن گنجائش نہیں ہو کر مختصر مشال کچھ عرض کیا جاتا ہے کہ تپ یا غیر خالص
یا غیر خالص کے ساتھ جمع ہو جاتی ہے جس کے سبب سے ہر روز باری تپ کی ہوتی ہے یا دو
تجاریان اکٹھی ہو جاتی ہیں تو ایک دن افاقہ کا ہوتا ہے اور دو دن تپ آتی ہے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک تپ اگر دو تر جاتی ہو اسکے ساتھ پھر یہ بیان اگر تپ دوسری کا ہوتا
ہو تو یہ یا یہ کہ ایک تپ چند روز برابر آتی پھر ایک دن یا چند روز کو جاتی رہی اور
پھر آگئی تو بھی تپ مرکب جانتا چاہیے مرکب تین میں سطر الغلبہ کثرت سے دیکھی جاتی
ہے سفوف کہ جمع اقسام تپ میں مفید جو حکیم سید محمد حسین صاحب کا یہ مجرب نسخہ ہے
گل نقشہ پوست ہلید زرد و ہر ایک نو ماشہ برگ کا و زبان سوانہ جزائتہ تلخ تخم کاسنی
ملیخنی مقشر سات سات ماشہ عناب سات دانست گلو پانچ ماشہ مفری دو چند و کا
سبکو کوٹ پیکا مفری ملا کر مقدار خوراک سات ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ سفوف
سات گلو طباشیر و آذی ایچی سفید رب السوس ایک ایک ماشہ شربت مناسب میں ملا کر
پلاتے ہیں جو شائدہ مختصر اہل ہند کہ تپ سے عفی اور تپ دہانی کو مفید جو گلو سے
گل معصر مفری میٹھا صندل سرخ بلندی دار لہر دہما یہ تالکیر جیٹ بھٹ کشیا مساوی وزن
تھکوب کر کے باہم ملا کر اس مجموع سے ایک تولدیکہ آدوسیر پانی میں جوش دین اور جوش
کرنے میں دس عدد برکینب بھی ملائیں جب پانی جو بھینائی باقی رہے بھانکر پلائیں
اور نقل اسکا بدستور شام کے وقت پھر جوش کر کے بھانکر پلائیں تین دن سے پانچ
دن تک پلانے سے صحت ہو جاتی ہے اور جو ٹکو دوا کا وزن موافق سن کے لینا چاہیے
فائدہ اگر تپ عفی تنقیہ ہونے پر بھی زایل نہ تو معلوم کرنا چاہیے کہ اش میں فساد
اسکے پہچاننے کا یہ قاعدہ ہے کہ بیمار کو سیدھا لٹا کر پیٹ پر ہر جگہ ہاتھ سے دبا کر دیکھے
اگر دبانے سے درد معلوم ہو تو درم قیال کرنا چاہیے اور اگر سانس میں تیز ہو تو فضلات
میں فساد ہونے کی علامت ہے اگر جگر کے مقام پر دبانے سے درد ہو تو جگر میں درد ہو گا

نادر و جانتا چاہیے ایسی حالت میں مدرات استعمال فائدہ مند ہے اور یہ سفوف
 نافع ہے سفوف ست کلو دو ماشہ منہ بخم کتول گشتین ماشہ وائے الایچی سفید
 ایک ماشہ پیل خور و مدد مفری ہوزن سفوف کے کسی عرق مناسب کے ساتھ کھلاوے
 شطر الغضب یہ تپ دو تپوں سے مرکب ہوا سین ہر روز نوبت تپ کی ہوتی ہو ایک روز
 نوبت تپ یعنی کی اور دوسرے روز غب اور یعنی دو نون کی کیونکہ تپ ترکیب بلغم و صفو
 سے پیدا ہوتی ہے اور خاص پیمانہ اسکی یہ ہو کہ ایک دن تپ ویرنگ اور آہستہ ہوتی
 ہو اور یکدن علیہ ذیل ہو جاتی ہو مگر گرمی زیادہ ہوتی ہو گولی پر اسب بمقدار ایک
 نخود و انون ایک رتی برگ تپ آڑھائی عدد برگ آڑھ و پڑھ عدد گڑھین تین گولیاں بنا کر
 تین گھڑی پیشتر آمد تپ سے ایک گولی کھلاوے وین اگر تپ کا آغاز محال ہو تو دوسری گولی
 کھلاوے وین غالباً تیسری گولی کی نوبت نہ آئیگی ۱۲

تپ بلیر یا

تپ ہاے نوبتی کہ چکا ذکر سابق میں جوئی ہو چکا جو ان کے سوا ایک تپ اور بھی
 ہو کہ جو بلیر یا سم کے سبب سے ہوتی ہے اور اسی قسم میں ہو اس واسطے اسکا بیان بھی
 مختصر ہونا ضرور ہے۔ اس تپ میں بخار کالیہ کبھی نہیں آتا تا کہ ہم گھنٹہ میں حرارت کی
 کمی مشی ہو اگر تپ ہوا سین سردی نہایت خفیف ہوتی ہو اور گرمی شدت سے ہوتی ہو
 تپ لڑھ مذکورہ اور اس تپ کے اسباب میں کچھ فرق نہیں ہو ایک ہی سبب سے ہوتے
 ہیں بخار شروع ہونے سے ایک یا ڈیڑھ دن پہلے بچینی فم معدہ پر تکلیف متلی
 سستی اور بھوک مطلق نہیں ہوتی یہ وقت حم حیم اور سرد میں درود غیبرہ
 علامتین ہو کہ خفیف جائے بخار چڑھتا ہو اور درجہ سردی کا بہت ہی خفیف ہوتا
 ہو اور گرمی دفعہ ہو جاتی ہو چہرہ سرخ آنکھیں لال سر میں درد کی شدت کبھی ہڈیاں
 تنہیں بھری ہوئی یا باریک ہونے خشک پیاس زیادہ اور قے بہت کثرت سے ہوتی ہو

جس میں دل غذا بعد میں رطوبت رقیق اور آخر پر پت غلیظ ہوتے ہیں قہر مہد کے مقام پر پوچھا اور در و معلوم ہوتا ہے۔ فینڈ میں آتی کھانسی اور قبض ابتدا سے ہی رہتا ہو اور کبھی کبھی سچے دست آئے ہیں ایک روز سے دو روز تک یا زیادہ بخار یکسان رہتا تو یہ پیدہ گردن وغیرہ پر اگر کس قدر خفیف ہو جاتی ہو اسکی تیسیر بہت جلد کرنا لازم ہو ورنہ بخور سے دن کے قیام میں اعضائے باطنی میں فساد پیدا ہو جاتا ہو اور اس میں سرسام بھی جلد ہو جاتا ہو اس بخار میں کئی اکثر منکھو ہو کرتی ہو اس بخار کے آخر درجہ میں ہاتھ پاؤں اور جسم سرد ہو جاتا ہو آنکھیں میچ جاتی ہیں راحت کا زمانہ آٹھ سے بارہ گھنٹہ تک رہا پھر بخار کی تیزی ہو جاتی ہو کبھی دو پہر دن کو بخار شدت کرتا ہو اور دو پہر رات تک رہا زمانہ راحت کا آ جاتا ہو کبھی دو پہر رات کو بخار شدت کرتا ہو اور صبح کو آ جاتا ہو اور صبح پہر رات کا زمانہ رہتا ہو کبھی شدت کی حالت میں ایک روز میں دو بار بخیر ہوتا آتا ہو جس قدر بیماری زیادہ ہوتی جاتی ہو ضعف و نقاہت بڑھتی جاتی ہو علاج باری کے بخار کے موافق ہو سردی کی حالت میں کہ یہ درجہ بہت قلیل تھا علامت کی کچھ ضرورت نہیں ہو گرمی کے درجہ کا علاج وہی ہو جو تب لڑہ کے درجہ گرمی میں اول تین نشے بیان ہو چکے ہیں

تب و ایکی خالص

تب و ایکی خالص وہ تب ہے جس میں سوائے بخار کے اور کچھ شرکت نہیں چونکہ یہ بخار اکثر زیادہ دیکھا جاتا ہو اور خوفناک ہو اس واسطے کس قدر اسکا بھی ذکر کرنا لازم ہو یہ بخار بہت چڑھا رہتا ہو اور زیادہ گنت کرنے اور ٹکان اور غذا کی بد پرہیزی اور گرمی سردی کے اثر سے دھوپ میں پھرنے سے ہو جاتا ہو۔ جب شدید حالت ہوتی ہو تو سردی لگتی ہو آدھائی ان اور تے ہوتی ہو پانچویں روز دہیان ہو کر بیہوشی ہو جاتی ہو چلیان آنکھوں کی مسک جاتی ہیں بیمار ٹھنڈا یا بیہوش ہو کر مر جاتا ہو ۶ سے ۹ روز کے عرصہ میں

اگر صحت ہونے والی ہو تو پسینہ آکر آرام ہو جاتا ہے ورنہ زندگی دشوار ہوتی ہے۔ اس
حالت میں مٹی اور مسلا اور معرق دوا استعمال کرتے ہیں اگر جوان آدمی ہو تو فصد کھاتا
ہیں کپڑی پر جو ٹکین لگاتے ہیں سرد پانی کا سر پر تڑپٹا دیتے ہیں جب شدید غلظت
کم ہو جاتی ہیں تو یہ نسخہ مفید ہوتا ہے نقشہ سولہ ماشہ کاسنی لمبھی تین تین تولہ سولفت
توڑیہ تولہ پانی سوا سیر لیکہ جوش دین جب آدھ سیر پانی رہ جاوے پھانکا ایک چھٹانک
سے آدھ پاؤنک کی مقدار میں تین تین گھنٹہ بعد پلاتے رہیں۔ خفیف حالت میں نقشہ
سستی۔ کاہلی۔ اعضا ٹکسنی۔ دروسر ہاتھ پاؤں میں کھین کبھی سردی لگتی ہو جیسی حرارت
بڑھ جاتی ہو تمام جسم ٹوٹنے لگتا ہو درد ہوتا ہو زبان خشک ہو جاتی ہو رات میں باری
بڑھ جاتی ہو صبح کو کمی معلوم ہوتی ہو تین چار روزہ علامتیں رہتی ہیں اکثر چوتھے روز
جلد ملایم زبان تر ہو جاتی ہو اور سرد کا درد بھی زایل ہو جاتا ہے ہونٹہ برتجا لفظ
آتے ہیں جسکو عرف عام میں تپ کا سوت جانا کہتے ہیں اس حالت میں زور ہضم
غذا کھلاوین ملین دوا بخار کی زیادتی کم کر نیکو دیتے ہیں باقی اور تکلیف کے دفع
کرنے کے لئے موافق اسکے علاج مناسب کریں ۱۳

نتائج لاحقہ تپ لرزہ

کسی قسم تپ لرزہ کے علاج میں سبب تدریجی یا کسی و سبب سے عوارض ذیل ہو جاتے
ہیں یعنی ورم طحال۔ ورم جگر۔ اسہال۔ ویش۔ فتور دماغ۔ نزلہ و زکام و کھانسی و سہ
لکھیا۔ مری۔ تشخ۔ بنظر انسداد ہر ایک نتیجہ کا علاج لکھا جاتا ہے ورم طحال کا علاج
تپ لرزہ کے سبب اور سبب تدریجی علاج سے اکثر تلی بڑھ جاتی ہے کبھی اس قدر بڑھ جاتی
ہے کہ آدھے پیٹ سے زیادہ پیٹ کو گھیر لیتی ہو اکثر دن کے بیان اور تحقیقات سے
معلوم ہوتا ہے کہ تلی بڑھ کر پانچ سیر یا زیادہ بعض میں دوا کسی میں تلی سے تمام پیٹ
بھر جاتا ہے ایسی حالت میں خورن پتلا پڑ جاتا ہے اس میں رنگ زرد دین و بلاء اور

ناتوان ہو جب تاہو ہچک جاتی رہتی جو کبھی قبض اور کبھی دست آنے لگتے ہیں اکثر
 بہ بعض کی شکایت مریض کو رہا کرتی ہر تلی کے بڑھاؤ سے دل کی حرکت بھی تیز ہو جاتی ہے
 کبھی تلی بڑھ کر دائیں پٹی کے قریب اور کبھی پیچے کی طرف ناف سے نیچے کے بڑھ چک اور کبھی
 اوپر کو بڑھ کر یہ اور حجاب عاجزا اور دل تک پہنچ جاتی ہے اور ریشے پیدا ہو جاتے ہیں
 اسی سبب سے تلی سخت ہو جاتی اور آخر کار مریض استسقا میں مریض مبتلا ہو کر جاتا
 ہے و سفوف ہیرا کیس نصف رتی ریونڈ چینی سوٹھ کوئین ایک رتی سفوف چراتیہ
 اور حالی رتی سبکو میسر یہ ایک خوراک ہے اسی دن میں تین بار پانی کے ہمراہ کھلاتے
 ہیں اور تپ کی باری روکنے کو کوئین یا اور کوئی دوا کھلاتے ہیں ایضا برگ اکھر جو درخت
 سے انخود کرے ہوں ایک سو عدد و نمک سنگ بھی سفید شہاگہ ہلدی نمک سیاہ نمک
 سسیندہ جو اکھار ہر ایک آٹھ درم ہینگ و درم نرم میسر و نمک سر سون دس درم
 شیر و زمین لاکر چوں پر دونوں طرف طلا کرین اور مٹی کی بانڈی میں تہ بہ تہ رکھ کر
 تھوہاؤسی کا آٹے سے بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کر لین اور جنگلی کنڈاؤں کی تیز
 آگ میں پھونکدین سرد ہونے پر نکال کر خاک کو لے لین اور ہر روز حسب قدر تین اونٹ لکڑی
 کی چکی میں آدے باسی پانی کے ہمراہ کھلاؤین ترشی اور شیرینی اور مچھلی وغیرہ سے
 پیہیز کر دوین حسب شیر تید حارہ شیر آٹھ چانول بزبان ہر ایک ایک تولد ہینگ تین ماشہ
 سبکو یا ریکس میسر مٹر کے برابر گولیان بناؤین اور چونکہ بقدر ایک مشت لیکر آدہ چیر پانی
 میں تر کر کے آب زلال لیکر تول میں رکھین اور آئین نمک سیاہ ایک چھٹا نمک حل کرین
 اور رکھ چھوڑین بوقت ضرورت صبح کو ایک گولی کھا کر اوپر اسکے عرق مذکور نصف چھٹا نمک
 پیکرین تین روز برابر یا زیادہ استعمال کرین اور پاؤ گھٹھ تلی کو کر وٹ کے پیچے دبا کر لیسٹا
 کرین فدا امین اور مقوی کھاؤین اور حیوانات بریان مثل نخود و ارہر وغیرہ کے ہرگز
 نہ کھاؤین اسکے استعمال میں دو تین دست آیا کرتے ہیں جناب سعد اللہ خان صاحب

ڈاکٹر نے اس شے کی بہت تعریف فرما کر عنایت فرمایا اور بچہ یا اہشق ڈیڑھ تولہ صحت علی
 کثیر اور دو وادہ زراوند درج پانچ ماشہ سرکہ چھ تولہ سیکوسر کے ساتھ پیسکر ایک کپڑے
 پر لگا کر مقام طحال پر چسکا دین اور سینگ دین اور حسب قدر کپڑا اوکھڑتا جاوے اسکو
 قیغی سے کاٹتے جاوین جب سب کپڑا دور ہو جاوے پھر اسی موافق لگا دین اس طرح
 تین دفعہ استعمال کرنے سے آرام ہو جاتا اور دم جگر کا علاج لیریا کی سیبت سے
 جگر بھی بڑھ جاتا اور جگر کے مقام پر سوزش ہوتی ہے اور ابتدائیں ملائم درم ہوتا ہے
 جب کہ سیقدر عرصہ میں اسکی رطوبت نکل جاتی ہے تو ریشہ بڑھ جاتے ہیں اسوقت
 سختی معلوم ہوتی ہے اور لیبب و دم جگر کے چہرہ اور پاؤں اور پیٹ پر سوجن آجاتی ہے اور
 قلب اور پیچھے ٹھٹھے میں بھی اتھو پاؤں سون جاتے ہیں۔ ورم جگر اور دم عضلات
 شکم کی تشخیص بخوبی کر لینا ضرور ہے کہ علاج میں دھوکا نہ پڑے ورم جگر کی خاص شناخت
 یہ ہے کہ وہ ہلائی ہوتا ہے اور اس کے علاج میں یہ رعایت ضرور ہے کہ کوئی رطوبت بند نہ ہو جا
 درات کا استعمال زیادہ چاہیے ضماد ابتدائیں تخم کاسنی صندل کلاب زیرہ آرد و جم
 لکھو بنز و فغن گل اور قدر سے مرکب کر ڈال کر ضماد کریں اور شیرہ کاسنی بچہ ماشہ شیرہ
 آلو بخارا چار دانہ شربت آمار دو تولہ ملا کر پلا دین۔ سینگ اور رائی کے پلاسٹرس
 بھی فائدہ ہوتا ہے سقوط درہول اور ورم جگر کو مفید ہے مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین
 ایک ایک تولہ تخم کاسنی تخم کشوث فوٹو ماشہ سونف انیسون تخم کرمس رب السوس
 تر شک ریونہ چینی لک منسول بالچمڑ دھٹکی چھ ماشہ زعفران تین ماشہ کانور و ماشہ
 معری نصف مجموع کے برابر مقدار خوراک حسب موقع ضماد کانور دھٹکی روسی سافن
 ہندی تین تین ماشہ گل ارمنی گل نبخشہ گل سرخ صندل سفید کشنی خشک چھ ماشہ
 باریک پیسکر پانی ملا کر ضماد کریں ایضاً رتن جو تین تولہ گل بابونہ دو تولہ چرلی گروہ
 اگر سفند ایک تولہ موم خالص ایک تولہ روغن کنجد پانچ تولہ۔ رتن جوت و گل بابونہ کو پیسکر

کھین روغن کو کچھ مین پکا دین اور جہل ملا دین بعد موسم ڈالین پھر قدر سے قدر سے
 دو ملا کر حل کر کے رکھ لیں بوقت ضرورت گرم کر کے تناول کریں ایک دن مین دو تین بار لگا کر
 ۲۰ مطبوخ دم جگر اور آس بدن کو نافع ہو یہ نسخہ شریف محمد صاحب درویش کا
 عطا فرمایا ہوا ہے سو نسخہ نسخہ ایک کچھ دیر بخار ازہ بخار رنی ہر ایک آٹھ ٹائیس ماشہ کل کر اور
 سیر پانی مین جوش دین جب پاؤ سیر پانی باقی رہے صاف کر کے آدھا پیوین اور نصف
 مقام سے آس پر لگا دین بہت مفید خواہ سال چھوٹی آنتوں کے فعل یا ساخت
 مین نقصان پیدا ہو کر پانی کے مانند بار بار بیون تیش کے دست آتے ہیں ثقیل یا
 خراب ستری ہوئی غیسر منہم غذا کھانے تیز جلاب لینے زیادہ صفرا خارج ہوئے
 کیرٹے یا سیدے آنتوں مین ہونے تراشہ رازر ہر کھانے سے اصحاب غشا یا غشی مین
 خراش ہو کر امحاکے ساخت مین فتور ہو جاتا ہے اور تبدیل موسم مین گرمی سردی
 کے اثر سے اور ابلع مردان مین رستہ سے نہ ہر ملی اور متعفن ہو اجیب لیریا کہ
 حبکا ذکر ہو چکا ہے سو نگھنے سے کبھی دہشت سے اور بچون مین دانت نکلنے کے وقت
 بھی یہ مرض ہو جاتا ہے علاج کچھ آٹھ ماشہ دارچینی تیج پات دو دو ماشہ ہلیلہ حنظل
 چار ماشہ ہر ایک میکہ مقدار خوراک ایک ماشہ دن مین تین بار سیدہ رکھلا دین سفوف
 اتاقیا حب الاس ہر ایک آٹھ ماشہ پیکر پانچ رنی سے ایک ماشہ تک دن مین تین تیر
 کھلا دین حسب معتد اطباء فرنگ انیون چھ گرین اکسٹریکٹ نکسوامیکائین گونجینا
 ایک گرین سیکو ملا کر بارہ گولیان بنا کر تین گولیان دن مین کھلا دین عسوق
 ہندانہ اور ریشہ فطی ہر ایک چار ماشہ دونوں کو آدھا پاؤ پانی مین ایک گھنٹہ بجھو کر
 نکلیں سے ہلا کر صاب نکال لیں دن مین دو تین بار پلانے سے فائدہ ہو جاتا ہے
 اور اگر سیدہ سفوف لٹائی مٹی یا کھری مٹی کا تین ماشہ بھانک کر اوپر سے یہ صاب پائیں
 تو دہشت بند کرنے مین عجیب الخ صیت دوا ہے تیش اسوار سفلی یعنی برائی آنتوں کی

سوزش کو پیش کتے ہیں اور کبھی پھوٹے امعا بھی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جبکہ
تپ لرزہ میں دست آہر اور متقی و داؤن کا استعمال کیا جاتا ہو یا قبل حلیت غذا کھائی
جاتی ہو تو ضعف امعاء کے سبب سے فراش معدہ اور پیش ہو جاتی ہو برسات کے موسم
میں بطور وبا بھی پھیل جاتی ہو۔ گرمی کے موسم میں تھکان کے وقت دفعہ سردی لگ
جھٹکا اور بے اعتدالی غذا سے۔ سڑی ہوئی مچھلی کھانے اور خراب جگہ کا پانی پینے یا سی
نکین گوشت اور بقولات خام کھانے سے ہو جاتی ہو اور موسم گرما میں قوی مسل لینے سے
اور سمیت لمیر پا کا اثر بھی اسکے سبب ہیں یہ عام پیش کا بیان جو اس مرض میں اول
تو دو چار روز پہلے دست آتے ہیں پھر آنون خون آمیز دست مڑوڑ سے خارج ہو کر تین
پیٹ پر دبانے سے مقام سوزش پر در معلوم ہوتا ہو جب بیماری بڑھ جاتی ہو تو بار بار
پانچھانے کی حاجت در شکم دست ذرا پہلے سبز رنگ کے آتے ہیں اور ان میں خون اور
پھلے پھلے شے ہوتے ہیں کبھی مقدلی طن زور کرنے سے کالج بھی نکل آتی ہو
کبھی آنون میں زخم ہو جانے کے سبب سے بجائے دست کے خون خارج ہوتا ہو
بیکار کر دہو جاتا ہو اور مرض کی بھی زیادتی ہو جاتی ہو تو تھوڑی سی سیاہی
مائل قلیل المقدار بد بودار دست آتے ہیں پیٹ بھول جاتا ہو آنون پر بوجہ معلوم
ہوتا ہو مقد کے مقام پر کوئی چیز اگی ہوئی اور در داورا ایسا معلوم ہوتا ہو کہ کوئی چیز
نکل جاتی ہو کبھی تے بھی ہوتی ہو اگر مرض آنون کے بالائی حصہ میں ہو تو دستوں میں
تقصیر نکلتا ہو اور جب مقعد مبتلا ہو تو بار بار حاجت کے بعد سدہ آنون ملا ہوا نکلتا
ہو اور کبھی بحالت موجودگی سدہ مریض بے چین رہتا ہو خفیف لرزہ سے بچا جاتا
ہو پیاس زیادہ غذا سے نفرت رات کو نیند نہیں آتی پیشاب سرخ اور تھوڑا بار بار
جلن کے ساتھ چہرہ متفانیض سرخ اور سخت جلد گرم اور خشک علامتیں ہوتی ہیں
جب دوران خون میں سستی ہو دیکھ در شکم جاتا ہے دست بودار بلغم مڑوڑ کے

آسنے لکھیں یا آنون میں خون قباوہ اسنے لکے یا منیہ دنگ سے خون خارج ہو چکیاں
 قباوہ آوین زبان خشک ہو جاوے تو مریض مر جاتا ہے بعض دفعہ شروع ہی سے
 دستون میں بہت خون آتا ہے اس مرض کی مرض اس سال سے فیض اسطرح کیجاتی
 ہو کہ دستون میں خون خارج نہیں ہوتا شیخ اور جسی علامتیں کم پائی جاتی ہیں جو کہ پیش میں
 بیشتر ہوتی ہیں۔ سو اس کے دستون میں آنون پت ملی ہوئی یا مسخ خون آمیز ہوتا ہے
 ہوتا اور مقعد کے مقام پر درد بھی نہیں ہوتا کہ گرم امعاء بواسیر پتھری جمع کے جلنے سے
 اس کا مستقیم پر خراش ہو کر بھی بار بار یا نچاند کی حاجت ہوتی ہو انکو بخوبی تشخیص کر لینا
 ضروری علاج اول اس بات کا معلوم کر لینا ضروری کہ امعاء میں کوئی سدہ تو موجود نہ
 ہو اگر سدہ موجود ہو تو اول کشر لیل یا المتاس کا مساجل جیسا کہ ہو چکا ہو بلکہ سدہ کو نکالیں
 اور اگر بعد دفع فضلہ سخت کے بھی درد ساکن نہ ہو کشتہ بارہ سنگا ایکماشہ یا کم دوا دہ
 کسی عرف مناسب میں گھول کر بلا دین یہ درد شدید تو لہجی درمیری کوئی انفور شکیں
 دیتا ہو اور کبھی وقت شدت درد ملک کے افیون ملا کر دے ہیں اگرچہ حقہ نہ ہو اور
 شوزہ مرض بھی واسطے نرم کرنے فضلہ کے پالتے ہیں اور بعد اخراج سدہ قانیات
 دوا دنگا استعمال مثلاً تخم بریان بریان ایک مثقال سر و پانی کے ہمراہ کھلانا مفید ہے
 اور زہر مہرہ خطائی دوا شہ پانی میں گھسکر پلانا نافع ہو اور ایک عدد چھوٹی الائچی
 کے دانہ دورقی طباشیر پانی میں پیسکر کھلانا سودمند ہوتا و سفوف زیرہ سفید
 نیم بریان سولفت نیم بریان چار چار ماشہ الائچی خورد ایکماشہ انار دانہ ایک تولہ
 دوا دنگا سفوف کر کے چھکا کر انار دانہ کا تھوڑے پانی میں چند منٹ بھگو کر لعاب
 نکالیں اور تین تھوڑی مہری ملا کر دیر سے پلاوین چھوٹکے لیے یہ نسخہ مفید ہے اور تین چار
 برس کے بچہ کیواسطے یہ ایک خوراک ہے سفوف سولفت پست خشنی شہراک یا ایک یا چھ ماشہ
 آٹھ ماشہ خورد زیرہ سفید چار چار ماشہ مہری دو تولہ پست سولفت و پست خشنی شہراک

قدر سے گھی مین بھون کر نکال لیں بھر باقی چیزوں کو گھی مین بھونیں بعد میں بکری پکڑی
 ملا کر مقدار خوراک جو ان کو پانچ ماشہ بچو نکلو دو ماشہ غذا کچڑی دہی خشک وغیرہ پیش
 مین نہایت مفید ہیں سفوف تنقہ اس کے بعد بہت مفید ہے ہر کھلان چھ ماشہ سفوف نیکوشت
 چار ماشہ سفوف سوٹھ ایک ماشہ اول ہر کو گھی مین بریان کر کے سفوف کر لیں اس میں
 پہلے سفوف اجدا ازان سوٹھ ملائیں اور دو ماشہ کھلا مین اور گرم پانی یا جو شاندہ پوست
 خشک شش سے پیٹ پر سینک کر مین اجدا ازان فلا مین کی پٹی چوڑی پیٹ پر پیٹ دین اس
 دور وادرم ڈر کم ہو جاتی ہیں سفوف بازو چھ ماشہ چھال نار ایک تولہ ملا کر بیک دو ماشہ صبح و شام
 شام کو پیکائیں سفوف بیکاری دس ماشہ سفوف آٹھ ماشہ سوٹھ دو ماشہ شکر سفید ایک تولہ
 سفوف کر کے دو ماشہ صبح دو ماشہ دوپہر دو ماشہ شام کو کھلا دین دوسرے روز دو چنڈا اور
 تیسرے روز چھ چنڈا نہایت کھانک کہ آٹھ ماشہ بک بڑھادین سفوف اسنول تخم بریان
 تخم کنوچہ تخم بارتنگ ہر ایک چار ماشہ نیکوشت کر مین اور قدر سے شکر کے ہمراہ چار ماشہ کی
 مقدار مین دو مین دفعہ دن مین پھنکائیں اطباء یونانی اسنول وغیرہ کو نیکوشت کرنا
 ناجائز بلکہ زہر جانتے ہیں گھی مین جرب کریتے ہیں سفوف مخزناہل ہند نہایت
 محرب نسخہ ہر گندک آنولہ سار صاف کی ہوئی آٹھ ماشہ پارہ صاف کیا ہوا چار ماشہ لیکر
 دو تولوں کو کھل مین ڈال کر اس قدر پیسن کہ شل کا جل کے ہو جاوے پھر سوٹھ دس
 ماشہ مرچ سیاہ پیلا مول آٹھ ماشہ ماشہ یا بھون تک دس ماشہ اجمو وزیرہ سفید رنگ
 سہاگر ہر ایک بریان مین مین ماشہ برگ بنگ خوب دھو کر صاف کر کے بھون کر دھوا
 تولہ بکری باریک سفوف کر کے خوب چھانکر کچلے مین ملا کر تین روز تک برابر گھومیں جب
 خوب سرد سا ہو جاوے تب بیمار کی طاقت دیکھ کر ایک ماشہ سے لیکر چار ماشہ تک
 کائے مین دو تولوں وقت کھلا مین اور اوپر سے جب قدر بیمار مین ہضم کر سکے
 اس قدر تازہ چھ چھ ملا دین یہ دو اسو اسے نیک ہونی کے بواسطہ کہ مین دن اور شام

طعام کو مفید و محبوب جائے پیش میں نہ بھربے اور دل روغن پیدا بخیر ولایتی بلکہ امعا کو صاف کریں لیوہ
ایک گزین فیون کھلائیں اسکے میں منٹ بعد میں گرین سفوف اپیکا کوناکی چار گولیان امعا
گوند سے بنا کر یکے بعد دیگرے کھلاویں اور مریض کو کچھ عرصہ تک پانی پینے اور چلنے پھر سنے سے
بند کریں ورنہ سنے ہو جائیگی اکثر تو ایک ہی خوراک میں مریض اچھا ہو جاتا ہے مگر بوقت ضرورت
چند روز استعمال کر لیں اس سے خون اور آنون بند ہو جاتی ہے اور درون کی ہوتی ہے لیکن چند
مرض میں کی ہوتی جاوے و دوا کی مقدار میں بھی کمی کرنا چاہیے حسب فیون چار ماشہ افضل
دو عدد چھو بارہ آٹھ عدد و شراکی کھلیان کھلا کر امین فیون و جالیض کا سفوف پھر کر آگ پر
رکھ کر بریان کریں پھر کھل میں پیکار ایک سو بیس گولیان بنائیں درموائی شدت مرض کے چار
پایچ گولی تک روز کھلائیں جو عیش موم ہمہ ما اور برسات میں ہوتی ہے امین یہ دوا اچھی ہے
مفید و سفوف تخم کنوچہ تخم فستق ش سفید تخم چوکا تخم خرفہ گوند بول ہر ایک بریان گل رتی
دانہ الاچی خور دہر ایک چار ماشہ مہری یا شکر سفید ہون و دوا کے سفوف کر کے چار ماشہ صبح
اور چار ماشہ شام کو کھلائیں قائمہ اطباء فرنگ نے عرق لیوہ اور شربت الی کو عیش اور
بخار میں مفید لکھا ہے چنانچہ عرق لیوہ اور شربت الی کا نسخہ تپ لرزہ کے دوسرے درجہ میں
درج ہو چکا ہے اطباء یونان عیش میں ترشیدوں کے استعمال کو اچھا نہیں جانتے ہیں بتدبیر
بہرین غذا کے دواؤں سے قائمہ ہونا ممکن نہیں اس واسطے روٹی اور قلیل غذا سے پرہیز چاہیے
اور زرد و مضمحلکی غذا مثلاً بنجی شور چوزہ ساگو دانہ اراروٹ شیر بنج سا بنجو کچھ میوے
مغص چھوٹی پھلیاں وغیرہ اور تازہ انگور نارنگی آٹو ترلی پر دل بہترین اور بقولات
مثلاً ساگ آلو شلغم کرم کلا شریفہ امرود وغیرہ سخت اور دیر ہضم چیزیں نا جائز ہیں
پاسی گوشت بڑی پھلی ریتل ڈبل روٹی دال شرہ بیضہ خام تازہ ممنوع ہیں جن
لوگوں کو دودھ ناموافق ہو اسلئے وہی چانول استعمال کریں فتور و مانع کا علاج
تپ لرزہ میں سمیت امیر یا سے داغ میں بھی فتور ہو جاتا ہے یعنی سردی کی حالت میں

غٹو دگی اور در دوسرے حواسی اور ہدیان اور چہ و سرخ ہو جاتا ہو مگر یہ حالت کبھی ضعف
 و مایوسی سے بھی ہوتی ہے اسکو نکل اور غور سے تمیز کر کے علاج کرن اگر مریض جوان اور
 طاقت ور ہے تو جلاب دین اور کینٹی پیر جو نکلیں لگا دین اور بخار کی باری کا علاج کریں
 اور اگر یہ صورتیں ضعف و مایوسی سے ہوں تو مقوی اور گرم دوا کھلا دین حلوا
 مقوی و مایوسی مزہ بادام پادسیر لپتہ آدھ پاؤ نشاستہ خشک پاؤسیر معری تین پاؤرخین گلاب
 آدھ پاؤدھ حسب ضرورت نشاستہ سفید آدھ سیر خشک ش کو صاف کر کے ذرا پانی میں بھگو کر
 رکھیں پھر کئی بار دھو کر اسکو اور بادام و لپتہ کو پانی میں پیسکر چھانکنا و نشاستہ کو کھی میں
 بھون کر شیر و مذکورہ معری ملا دین اور اسقدر پکا دین کہ پانی بالکل خشک ہو جائے پھر
 آٹا کر دو دو تین تین تولہ کے لٹو خواہ طباق میں پھیلا کر نو زبالیں ایک دو لٹو روزانہ کھائیں
 یہ نہایت مقوی و مایوسی و خوش ذائقہ حلوا ہے کہ جو مدت تک ستین بگڑا اگر پکائے میں
 پانی رہ جائیگا تو البتہ بگڑ جائیگا احتمال ہے میندی ہی مقوی و مایوسی اور مقوی بادہ جو در
 ایک سیر ناریل ایک عدد زعفران جالغل جو تری ہر ایک چھ ماشہ خرابچروخی منہ اثر
 ہر ایک آدھ پاؤدھ سفید ایک سیر کھوپرہ کا چھلکا اتار کر گری میں سے ایک ٹکڑا کاٹ کر
 اسکے اندر زعفران و جالغل بھر کر پھر مذکورہ لگا دین اور بالنس کی کیلین لگا کر خوب پٹو
 بند کر دین پھر اس ناریل کو اور خرابچروخی یا نکال کر چروخی و منہ اخروٹ نیسکو دو دو تین
 ٹوال کر اسقدر جو شدین کر وہ نرم ہو جائیں بعد ازاں سب اشیاء کو نکال کر خوب پیس میں
 اور دو دو کا کھو یا تہا لیں اس میں مغزیات مذکور ٹوال کر و غن زردین بھونیں اور سرخ
 ہو جانے پر شکر لگا کر اتار کر مینڈی باندھ لیں صنف و مایوسی کے لیے موسم سرما میں عمدہ غذا
 ہے منزله و زکام و کھانسی لزہ بخار میں منزله و زکام و کھانسی بھی ہو جاتی ہیں اور
 کبھی منزله کے سبب سے ذات الریہ اور پہلی کا درد بھی ہو جاتا ہے اطباء دیونانی کی
 تحقیق ہے کہ مایوسی کے بطن اوسط کے فضلات و زخبات فاسد جو ناک کے راستہ سے

خارج ہون تو اسے زکام کہتے ہیں اور اگر اسکا رجوع حلق و صدر کی جانب ہو تو اسے
نزہہ کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جب رطوبت نزہت تک پہنچے تو ہر گزرتی ہو تو وہاں خراش
ہو کر سہل کام مرض ہو جاتا ہے اس واسطے اس رطوبت کو براہ مہجہ خارج ہونیکو اچھا جانتے
ہیں اور صحت و طبع اسکا سبب قرار دیتے ہیں معلوم ہین کہ نزہہ کا بیان انگریزی طب
میں ہر یا نہیں مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ناک کے اندر کی جھلی میں خراش یا سوزش ہو تو
اسکو زکام کہتے ہیں اور چون چون یہ کیفیت ہوا کے راستوں میں برہتی جاتی ہے
اسکے نام مختلف رکھے جاتے ہیں جیسا زکام و بالی اسکی اصلیت ٹھیک معلوم نہیں
کر کیا ہو مگر نزہہ زکام میں گلے کی خراش اور کھانسی ضرور ہوتی ہو اور یہ بھی خیال
میں نہیں آتا کہ یہ رطوبت دماغ سے نازل ہوتی ہو کیونکہ دماغ میں غشا و لمبھی از رو
تحقیق حکماء کے یورپ اسقدر موجود نہیں کہ جس سے اسقدر رطوبت تراش پاسکے
جو لوگ کثرت جماع یا اور کسی سبب سے کمزور ہو جاتے ہیں انکو یہ عارضہ بہت ہوتا ہے
ان رطوبات میں خراش اور زردی اور آنکھوں میں سوزش ہو تو گرمی کے سبب سے
جاتے ہیں ورنہ سردی سے ابتدا سے زکام میں روکنا اچھا نہیں ہو کیونکہ یہ ماوہ
قابل اخراج ہو نہ لایق بند و جذب چاہیے کہ یہ رطوبت جو موجب تکالیف شدید کی ہو
وضع کرنا اسکا بہتر ہو چوند و نوشادر سوکھنا مفید ہو اور اگر زکام بند ہو جائے تو زیادتی
تخلیف اور باعث پیدائش امراض کا ہوتا ہو علاوہ دن کو نہ سونا اور پانی نہ پینا اور
بہنی روئی پیاز زوال کر خام پیاز سے کھانا بہت مفید دیکھا جاتا ہے اس مرض میں محتاط
اولیٰ ہند جاسونا اور کھانی اور دودہ وہی کھنا خیر کرتا ہے زکام گرم ہو خواہ سرد کھلا
نہ کھنا چاہیے ابتدا سے زکام میں ہٹانا مفید ہو اور یکہ جاسے ہر چھان مفید ہو زکام میں آب گرم
سے وسط سرد تر پڑاؤ لگا کر کرنی اسکی محسوس ہو بہت مفید ہو چون نزہہ زکام
میں مفید ہو خواہ دایم یا دیر خشک یا ایک چھان تک بنفشہ نذر فرصت نصف چھان تک

مصری آدھ پاؤ بنفشہ و نیلو فر کو ایک سیر مانی مین ہنگو کر آگ پر رکھیں اور آدھ دین جب
پانی قریب نصف کے رہ جاوے تب اتار کر چھان لیں اور آدھ مین باوام خوشخاش کو چھ
بار ایک پیکر ملاوین پھر مصری ملاکر ملائیم آدھ سے ایک دین جب مثل مجون کے ہو جاوے
اتار لیں مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک جیسا ندہ نزلہ در کام دکھائی کو مفید ہو
عنا ب چار دانہ پستان نو دانہ گا وزبان چار ماشہ گل بنفشہ ملیٹی گل نیلو فر ہر ایک چھ ماشہ
رات کو پاؤ سیر مانی تیز گرم مین ہنگو دین صبح کو ملکر چھانکر شربت بنفشہ دو تولہ ملاکر پلائین شربت
نزلہ در کام مین نافع اگر شدہ صاف آدھ پاؤ عرق لیمو کا غذی ایک چھٹانک ہر کمرہ نصف
چھٹانک سفوف صغ عرب چار ماشہ مصری ڈیڑھ تولہ سب چیزوں کو ملا کر آدھ گھنٹہ تک
دھیمی آدھ پر جوش دیکر چھان لیں جب ٹھنڈا ہو جاوے بوتل مین بھر رکھیں اور احتیاط
کریں کہ بوتل مین مرطوب ہو اکا اثر خفا سے مقدار خوراک جو انکو ایک چار کا چھ بھر کر لینی
چار ماشہ اور چھوٹو نصف یا کم موافق عمر کے دین مین تین دفعہ پلاوین چوشت ندہ
نزلہ در کام اور شدت کھانسی مین مفید ہو گا وزبان ایک تولہ ملیٹی گل بنفشہ چھ چھٹانک
عنا ب پانچ دانہ پستان نو دانہ پاؤ سیر مانی مین جوش دیکر چھان کر شربت خوشخاش دو تولہ
ملا کر دل لعوق پستان ڈیڑھ تولہ کھلا کر اوپر سے پلائین لعوق پوست مع دانہ خوشخاش
عنا ب ہر ایک ۲۵ عدد واسطو خود دس ایک تولہ ملیٹی ایک تولہ پستان ایک چھٹانک تخم
خجازی دو تولہ انجیر دس دانہ سب دو تولہ سو سیر مانی مین رات کو صبح کو صبح کو مل کر کچلے
مین چھان لیں پھر اس عرق مین تین پاؤ شکر سفید ڈال کر جوش دین جب تمام ہو جاوے
تویہ دو مین پیکر آدھ مین لائین کیر و گوند بول رب السوس مغز باوام نشاستہ ہر ایک
نو ماشہ مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک ہر روز صبح کو ۲۲ لعوق نزلہ در کام دکھائی
کو مفید ہو ملیٹی مقشر موزینتے ہر ایک چودہ ماشہ پوست خوشخاش مع تخم پستان سات
سات عدد اس سات ماشہ انجیر تین عدد خجادیان زونا ہر ایک سات سے تین ماشہ بکری

تین پاؤ پانی میں جوش دین جب پاؤ سیر باقی رہے مگر چھانکا پاؤ سیر قد میں قوام کرین
اور غریب یا دھم نشاستہ گندم منہ چلنے لوزہ ہر ایک چودہ ماشہ کا کڑا سنی سات ماشہ رب السوس
گوئند بول ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیل پر نے دو ماشہ ہر ایک ماشہ پیکر ملائین اور
ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک کھلائین ایضاً رب السوس شکر تھال چھ چھ ماشہ
شند خالص ایک تول دو اکو پیکر شند میں ملائین اور سوتے وقت تین یا چار ماشہ چٹاؤ
اوپر سے پانی پلاوین جو شانہ گل بنفشہ تخم خطمی میٹھی ہر ایک چھ ماشہ لعاب بھدائے تیز
ماشہ جو شانہ یا خضاندہ کر کے تھنایا دو تول شربت بنفشہ یا دو تول شکر سفید ملا کر ملائین ایضاً
تول و زکام میں مفید تپ دکھائی کو نافع ہر اصل السوس برگ بنفشہ برگ کا وزبان چار
چار ماشہ بھدائے دو ماشہ آسور اوس دانہ شکر سفید ڈیڑھ تول بدستور جوش دیکر شکر ملا کر
پلائین جب کھانسی آرد عناب آرد و باقلا آب سپستان تخم خطمی رب السوس
شکر تھال سٹوئیں گوئند بول ایک ایک ماشہ سب دو اکو پیکر ہر ایک پیکر لعاب خطمی میں کھلاؤ
منہ و گولیان بنا کر اکثر منہ میں رکھیں بہت مفید گولیان ہیں سفوف کھانسی دو چار
کچل لیکر جل کر راکھ کر لیں اور ایک چانول برابر پان میں رکھ کر شام کو کھلاوین بلغم بہت
خارج ہوگا اور تین روز میں صحت ہو جائیگی۔ و مہ ایک قسم کا دوسرے لوزہ کے ہمراہ
پیدا ہو جاتا ہو مہنی جب بخار آتا ہو اسوقت کیفیت دس کی بھی عارض ہو جاتی ہو دو تین دن
کے بعد یہ کیفیت جاتی رہتی ہو پھر دس بارہ روز کے بعد باری تپ کی ہو جاتی ہو اور اس کے
ساتھ دس بھی ہوتا ہو جو علامتیں اس میں پیدا ہوتی ہیں وہ ہوگی نالیوں کے مدور
عضلاتی ریشوں کے سکڑنے سے ظاہر ہوتی ہیں اور کہیں یہ مرض پیچھے پڑے یا دل کی خستہ
کے مرض کے سبب سے پیدا ہو جاتا ہو علامت بخار کی باری کا علاج بدستور مذکور
سابق کرین اور دس دس کی تدبیر کرین سفوف خاکستر درخت چرچہ خاکستر پوست تخم
غریبہ دونوں کو ہوزن لیکر پانی میں ملا کر شل ربی کسم کے چھان میں پھر چھنے ہوئے

پانی کو خفیف حرارت سے خشک کر کے شیشہ کی ٹوٹ والی بوتل میں بھر رکھیں تاکہ رطوبت
 ہو اسے محفوظ رکھی موقت ضرورت سونے کے وقت نصف رقی پانی میں رکھ کر اور چراغ
 کی لو پر ذرا گرم کر کے کھلا دین بعد اسکے پانی پینے کی ممانعت کر دین اس طرح ایک ہفتہ تک
 کھلاتے رہیں ترشی و روغنیں اشیا و سرخ میچ سے پرہیز کر اور دین ایضاً جو ہر لوبان چار
 چاندل برابر پانی یا بالائی شیر کے ہمراہ کھانا و مد کے واسطے عجیب الاثر ہے جب بخورہ الہی
 تو تک اکثر اکٹ بلا ڈونا گرین کا فورقین گرین اکثر اکٹ آف کو نیاسے دو گرین اسکی
 ایک گولی سرد پانی کے ہمراہ کھلا دین تین چار روز میں فائدہ ہو جاتا ہے بخور یعنی محول
 شورہ نو سو گرین ترشی یا بول ڈیڑھ سو گرین بلا ڈونا تخم دھتورہ ڈیڑھ نیلے پندرہ پندرہ
 گرین سیکو ملا کر سفوف کرین اور ایک پرچہ کاغذ کو آب گرم سے بھگو کر اس پر سفوف نیکو رکھا جائے
 جب کاغذ خشک ہو جاوے تب اسکو مرض کے روبرو جلاوین عرق ایک لیو کے دو گنا
 کر کے اس پر توتیا تین رقی یا ایک پیکر چھ کرین اور عرق اسکا چوبیس اور کچھ دیر و صوب
 میں بھینیں اگر دھوپ میں گرمی زیادہ معلوم ہو اور تھمے بھی ہو جائے تو تھوڑا سا دھوپ
 پانی میں طبیعت درست و حال ہو جائیگی اور اگر تھمے نہ ہو تو بھی بہتر ہے چند روز متواتر کرے
 گٹھیا کا علاج بیمار کے ساتھ جوڑ بندون میں درو ہو جاتا ہے اگر تھوڑے روز یہ بخار رہے
 تو گٹھیا مزمن ہو جاتی ہے اس بخار میں جب باری ہوتی ہو تب درو پیدا ہوتا ہے اگر بخار
 کے دفع ہو جانے کے بعد کچھ خلش و دھکی پانی رہ جائے تو علاج گٹھیا کا کرین کیفیت
 مفصل گٹھیا کی کتاب اسید الامراض میں درج ہو چکی ہے اس مختصر میں اس بیان کی
 گنجائش نہیں لہذا علاج لکھا جاتا ہے جو شاندارہ حملہ و جلاع اور درو جوڑ اور عرق اشیا
 کہ جسکو ہندی میں رائگھن کہتے ہیں دفع کرنے میں قوی الاثر ہے مصلی انیسون پر
 پانچ ماشہ سو تھم بیج اوخر تین تین ماشہ مجید پیتا سورجیان بوزیدان تخم کرش سو نف
 مینقی چار چار ماشہ مویرہ شنتہ پندرہ عدد سیکو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جو ش دین جب پاؤ پانی

باقی رہے ملکہ چاکر کے تین روغن بید انجیر و لاجنی ایک تولہ ملا کے ملائین تجوٹ و ریحان
ملین انش ریحان گنجا و نفیس و عرق النسا میں بہت سفید ہو سوزنجان شیرین ترند
سفید ہر ایک آدھ پاؤنڈ ہر سفید چینی ہر ایک تولہ ہر گنا چار تولہ سیاہ ایک تولہ
سونہ و دھات بوزیران ڈیڑھ تولہ ستونیا ایک ناشہ لیلہ زرد و دو تولہ شند خالص سوا سہ
سب دو تولہ کوٹ پسک چاکر شند کا قوام کر کے ملائین خوراک و دو تولہ حب شکبہ سفید
وانہ الایچی سفید کتہ سفید لیلہ خرو و سبکو برابر وزن یک عرق پان میں پسک بجزہ کے برابر
گولیان بنا کر ایک صبح ایک شام کو کھلا دین اسکے استعمال میں غذا سے مرغن اور معوی
کھانا لازم ہو روغن اگر در و صر ہو تو بہت سفید ہو برگ آکھ سبز برگ سفید سبز برگ حنظل
سبز برگ ارند سبز ہر ایک ایک چھٹانک سوزنجان تلخ نصف چھٹانک میٹھا تیلیا و دو تولہ یکے
ایک چاکر شکبان بنا کر آدھ سیر روغن کچھد میں جلا لیں اور سوختے ہائے مکیون کو تیل سے
انکال کر چھکدین پھر بڑنگ خام افیون ہر ایک تولہ ایلوہ ایک تولہ باریک پسک روغن کھور
میں خوب پسک رکھ چھوڑیں اور اگر زیادہ قوی کرنا منظور ہو تو روغن تا پرمین آدھ پاؤنڈ اس
تیل میں اور ملاوین اور مقامہ سے در و چرمانش کے اوپر برگ آکھ یا دستورہ یا ازند
رکھ کر دو ڈیمانہ حین دو چار بار کی مالش سے صحت ہو جاتی ہو اور تیل کو مالش کی وقت
آگ پر گرم کر لیا کریں یہ نسخہ حکیم غلام حسین صاحب ساکن اسوڑہ کی عطیہ سے ہے اگر
روغن جلا در و عرق النسا کو سفید روغن الایچی کلان روغن تار میں کا فور ہر ایک
ایک تولہ افیون خالص چھ مالش روغن خشتا ش آدھ پاؤنڈ اگر شام مالش کریں روغن
اگر آدھ مردستہ شدت در و کی ہو تو یہ تیل سفید ہو زردی یہ فہ مرغ جوش کے ہوتے
چالیس عدد و آخر قرقا و چینی مال گنئی کا تے پیل لونگ ہر ایک ایک تولہ سندنہ
ایک مالش سبکو سوا سے زردی بینہ کے پسک ایک انڈی کے پسک باندی میں پیلے سونہ
کر لیا ہوا تیل روغن اور زردی رینڈ رکھ کر آدھ اسکے روغن کچھ دو تولہ چھوڑ کریں او

بطریق تبال جیتر تیل نکال کر قاسم سے وردہ پر مالش کریں اور اچھا لکڑی کر ہوانے لگے
 روغن منوم آوہ سیر برگ نیب خشک برگ آکو خشک شگرف ہر ایک ایک چھانک لنگ
 جو ترسی جانیل ہر ایک ڈھائی تولہ چوڑی کا بیج شکستہ کو لیہ ہر واحد ایک چھانک سکو لگا
 بزرگب معروف تیل پھینچیں اور اعصاب پر ملین نہایت مقوی اعصاب اور مرگی کا
 علاج بعض اوقات چند روز تپ لڑہ اگر باری کے طور پر مرگی آنے لگتی ہو جسکی تشخیص
 و کیفیت مشہور ہو یہ بھی کوئین کے استعمال سے دفع ہو جاتی ہو اور سکھیا کا کسی طبع
 مناسب سے کھانا مرگی کی باری روکنے کو سرین الاثر ہو چھانسنہ کہ جسمین سکھیا ہو
 اور مرگی کے علاج میں صفحہ بہ کتاب اکیر الامراض میں موجود ہر عمدہ ہر تشیع اعصاب بھی
 تپ لڑہ کے ہمراہ سبب پوست اعصاب کے ہاتھ پاؤں میں تشیع اور تمام جسم میں کچی ڈ
 پیدا ہوتا ہو۔ دماغ کے ہل جانے یا دماغ کی جھلیوں میں ہوش ہونے سے لیا کیکہ فعال
 خون منوی ہو جانے یا وقتاً سیلان خون ہونے سے یا گرم اسما یا سہ اسماء بعض
 وغیرہ ہونے سے تشیع پیدا ہو جاتا ہو وقتاً بیوشی اور تمام جسم کے اعصاب کا فعل غشیہ بظلم
 ہو جاتا ہو ہاتھ پاؤں کے عضلات ببقاعدہ جنبش کرنے لگتے ہیں زبان باہر نکل آتی ہو
 پانچانے ہے ہفتیا رکھل پڑتا ہو تشیع کا دورہ ایک خوفناک علامت ہو کر دیکھنے والے
 تو جانتے ہیں کہ یکایک یہ مرض لاحق ہو کر بیمار کو بیوش کر دیتا ہو اور ہرہ نہایت ہو جاتا ہو
 یہ عام تشیع کا بیان ہو علاج راحت کی حالت میں بخار کی باری کو کوئین سے روکین اور
 باری رک جانے کے بعد اگر کسی قدر تشیع باقی رہے تو تار میں کا تیل پشت کے مہر دن پر
 اور روغن زیتون کی مالش بھی مفید ہو اور سوئمہ پسیک ہاتھ اور پاؤں پر واسطے دفع تشیع
 کے ملین اور روغن بنفشہ میں قدر سے سوم ہلا کر آگ پر گداز کر کے جوڑ دن اور عضلات اور
 سینہ اور فقرات پشت و گردن پر ملین دلی کو پانی میں لگا کر پاشوہ کریں یا رانی کا صندل
 پینڈ لیون پر لگاویں اور ضعف محفوظ رکھنے کو محرک دوا پلا دین حکایت قرۃ العین باقہ

پسرو ملت ہذا کہ جسکی عمر تارخ کیا رہوین ربتج الشالی شمسہ اجری سے چوتھا سال آغاز
 ہو تپ لرزہ بین مبتلا ہوا اور باری کے چھوٹ جانے پر اس نے دھان کی کھیلین اور
 سنگھار سے خوب ہی لگا کر کھائے سخت قبض اور نفخ شکم ہو کر لکایک بیہوش ہو گیا اور
 عضلات میں تشنج شروع ہوا ہاتھ پاؤں سخت اور کھچ گئے انگلیاں بڑا کر جسم سے مل گئے
 انگوٹھ کے ڈھیلے اوپر اور اندر کو کھچ گئے پتلیاں سکونگین آخروا نکھیں پھٹی روئیں پھین
 باہر کو کھچ گئیں صورت بد شکل ہو کر تنہ سے جھاگ مٹنے لگے تنفس کی آمد و شد و شواہد
 دم رکے لگا بالکل مردہ معلوم ہونے لگا یہ کیفیت فرامی دیر رہ کر جاتی رہی پھر اس طرح
 فوت ہوئی متواتر چار دورہ ہوئے اس حالت کو بعض بعض جملہ نے نشان کی بیماری
 اور اسباب کا غفل قرار دیا حالانکہ یہ محض غلط تعبیر بلکہ یہ تشنج یعنی ام العیاض کا مرض
 کہ چھوٹو کو ہوتا ہے کھت قبض دفع کرنے کے لئے مسہلہ دو انوکھا حقہ کیا جلاٹ یا ملنہ دیا
 پیٹ پر لپ لگایا دست اگر وہ حالت جاتی رہی اور اچھا ہو گیا۔ مگر یاد رہے کہ اگر خراب
 غذا سچے کے بعد میں ہو تو متقی دوا ضرور استعمال کرنی چاہیے بے چینی رفع کرنی کو
 مسکن دو انوکھا دینا چاہیے اور نفخ دھرنے کے لئے دافع ریاح دوا پلا میں اگر فوہوگی
 ہو تو سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں اور سرد پانی کے سم پر چھین مارین تشنج کے دور کر نیو شک
 بہت مفید معلوم ہوتا ہے چنانچہ ایک نسخہ انگریزی حقہ کا لکھا جاتا ہے جو مشک تین گریں
 کا فور ہندہ گرین کلورل ہڈ ریہ سات گریں بیضہ مرغ ایک عدد پانچ انوس پانی میں
 ملا کر حقہ یعنی پھکاری کے ذریعہ سے امعا میں پہونچا دیں اور دافع ریاح و ملین شکم
 یہ صناد ہو غیر المتاس نیگن موش چوٹے کی مٹی ملی ہوئی برا بر لیکر پانی میں پیسکر
 گرم کر کے پیٹ پر لگاتے ہیں اس سے پیشاب بھی کھلکے آجائے

تدبیر ضعف و نقاہت

نقاہت یعنی کمزوری کوئی خاص مرض نہیں ہے بلکہ ہر مرض میں آدمی کم و بیش نقید

ہو جانا جو سواسے اسکے غذا کا نہ ملتا یا غذا کم یا خراب ملنا منی کا بکثرت نکالنا جو بزرگ
 کی رنجشیت کا بہت تک جاری رہتا تو نور تو لگا کچھ نکو بہت و لون تک و ویرہ پلا تا میدان
 خون و غیرہ بہت سے اسباب کمزوری کے ہیں اسواسے تدریجاً رندانہ اسکا واجب آوے
 بعد و دفع مرض کے جب تک اٹھتا باقی رہے سخت و قلیل غذا کھانے اور محنت کرنے
 سے پرہیز رکھیں آرام و راحت سے زمین بجا صحت سے احتیاط چاہیے اگر اس سے قوت کو
 ضعف اور ضعف کو قوت ہوتی ہے۔ ورنہ کاسو یا ایسی حالت میں طبیعت کو بیکار نہ کرنا جو اگر تفریق
 بھوک نہ لگتی ہو تو ماہ کا بقیہ خیال کر کے اسکے نکالنے کی تدبیر کریں اور بہت خفیف ملین
 کریں اور اگر غذا ہضم ہوتی ہو تو قوت ہضم کی کم جانیں کیونکہ بھوک تو لگتی ہو مگر ہضم کی
 طاقت نہیں ہو غذا اگلی زود ہضم نہ ہلاوین اور تدریجاً بڑھاتے جاوین اکثر سخت کوسنے یا خوب
 پیٹ بھر کر کھانا کھانے سے بھی حرارت آجاتی ہو یا یہ کہ مرض دفع ہو گیا نقابہ باقی رہی
 حتی کہ بیمار نے غذا مخالف کھائی یا شکایت ہضم کی وجہ سے کولہ سفوف یا گولی وغیرہ
 زیادہ گرم استعمال میں آئی اس سے بھر بخار آنے لگا یا آن دو اون سے بھوک بڑھ گئی
 اور غذا اکثر سے کھائی اور کچھ تھوڑا بہت مادہ بھی باقی تھا اس میں زیادتی ہو گئی بھر بخار
 آنے لگا۔ اگر مرض دفع ہو جانے کے بعد ہضم کی کمی اور نفخ شکم یا تلی کا دورہ ہوا
 جگر میں تیخ رہتا ہو فیند میں خلل یا پیاس رہتی ہو سب پر تہیج نبض میں سرعت پیشاب
 میں سرخی رہ جاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ بالیقین مرض عود کر گیا پس بہتر یہ ہو کہ دس
 یا دہ روز تک آرام ہو جانے کے بعد بھی پرہیز راہی رکھیں اور خیال رکھیں کہ پانی زیادہ
 ایک بار کی نہ پیوین اور زیادہ سروانی بھی پیئیں ایسی حالت میں ایسی جگہ کو منتقل ہو جانا
 بہتر ہو کہ جہان کی آب و ہوا درست اور اچھی ہو اور غذا حسب قدر سریع ہضم میں آنا
 استعمال لازم ہو خراب اور قلیل غذا سے پرہیز واجب ہو جیسا کہ پیش میں غذا کا ذکر کیا
 گیا۔ اگر مرض کے زائل ہو جانے پر بھوک نہ لگے تو شربت نارنج میں زہر ہرہ غطال کچھ

بیرون پستہ زرب عود غرق میسک چاشنا اور جوارشات سفر طبل سرور اور الوشد اور لولوی گمانا
 مفید ہو اور توتیر شمشق و نمک بارہ گندہ نمک سرکہ میں بھلگو کر دین و اندھونیز کے کھانا مفید
 ہو اور پودینہ کی چٹنی چاشنا نافع ہو اور جوارش جالینوس بہت نافع ہو جوارش جالینوس
 نافع عمدہ و با غم طعم دافع نفخ و مقوی عمدہ و امعاء جگر اور سو دا اور صفرا کو مفید اور
 گرم کنندہ گڑہ ہو اور صرفہ طبعی و صلب رطوبی کنتہ و جدید کو مفید اور روشنی چشم کو زیادہ کر
 اور غلط خام کو مفصل سے دور کرے عقل و باہ کو زیادہ کرے مقوی آواز مرد و عورت کو فز
 کرے اور بوسہ دین کو خوش کرے اور قروح بدنی و ریاح بواسیر کو سودمند ہو مصفی و پاک
 اور واسطے واد و نفوس و بین دور و گلو اور کثرت بول شب کو اور در و گڑہ و سنگ مثلاً اور
 سنگ گڑہ کو دفع کرے اور واسطے و ماسیل و حیر و خلط کے بھی مفید و غیر لڑتیاق و کھیل
 اور خلع پر ہنری بنین اگر اکیس روز استعمال کریں جمیع امراض سے بخوبی رہیں بخوبی
 و ارجینی الایچی تج سو خندہ کلیمین معفران فلفل سفید پیل کوٹ شیرین عود لمبان نگر چایت
 ناما کو تھمرا ایک تین ماشہ مصطکی پندرہ ماشہ سفید ہوزن دوا کے شہد و چند دوا سے
 دستور جوارش بنا کر سات روز رکھ کر مقدار خوراک نو ماشہ پیش از طعام و بعد طعام ایک
 گندہ کے کھا دین عرق چرایتہ پندرہ ماشہ پوست نارنگی لمبھی ہر ایک ساڑھے سات
 ماشہ الایچا خرد چار ماشہ کھولت ہوا پانی از حمالی پاؤ سب دواؤ کو کوٹ کر پانی میں لکھ
 چھ گندہ نمک بھگو میں بعد چھان کر اسمین ایک تول نامیٹرو میوری اشیک الیہ لادین بعد
 رنج ہو سفوف کے جو نقابست ہو یا جگر کا فضل خراب ہو یا کھانا ابھی طرح ہضم نہ ہوا ہو چھ
 زنگی ہو تو پندرہ ماشہ کی مقدار میں دو دفعہ دن میں پلانا مفید ہو اس ترکیب سے چرایتہ
 کا مزہ بدل جاتا ہو اور ایک خوش ذائقہ خوشبودار عرق ہو جاتا ہو اور فائدہ بھی بہت
 کرتا ہو ایضاً و حدین کن ہوا چار ماشہ پوست نارنگی آٹھ ماشہ چرایتہ پندرہ ماشہ برائے
 آدھ پاؤرات کو سب اجزاء کو شراب میں بھگو دین صبح کو اسمین کھولتا ہوا پانی ڈیرہ پاؤ

۱۔ الکرتین گھنٹہ بھر چھوڑ کر چھان لین مقدار خوراک نصف چھانک سے ایک چھانک تک حص
 سے افاقہ ہو سکے بعد حالت کمزوری میں یا بھوک نہ لگتی ہو تو اسکا استعمال مفید ہو اور جن لوگوں کی
 شرع سے شراب کا پینا جائز نہ ہو تو وہ بجائے شراب کے کوئی عرق مقوی و محرک ملاوین جیسا
 عرق گلاب یا عرق دارچینی یا عرق عشبہ وغیرہ شوربہ مقوی یہ ایک نہایت مقوی قلب و باغ
 ملکہ تمام جسم کو قوت دینے والا شوربہ ہو۔ بکری کا گوشت آدمیہ حریرلی وغیرہ صاف کر کے
 اگلی بوتلیان کاٹ کر سب قدر سے ٹک و بچ سیاہ و بادام پیسکر ایک چوڑے ٹھکی بوتل میں
 یا میٹھی کے برتن میں ڈال کر کارک یا سرپوش سے بند کر کے اور سرپوش ہو تو آٹا بھی کناروں پر
 لگا دین پھر ایک دیکھ پین رکھ کر اور آٹا میں پانی بھر کر دو تین گھنٹہ آہستہ آہستہ اچھوڑ دین بعد ازاں
 بوتل کو نکال کر کھول کر اسکا عرق قلعی دار دیکھی میں رکھیں ایک یا دو پیچہ مرغ سب زردی و
 سپیدی و پوست توڑ کر اس میں ملا کر آگ پر رکھیں اور جو فضلہ اوپر آ جاوے اُسے کھلیے بیج و
 کرچن بعد ازاں اتار کر چھان لین اور چھاننے سے جو خوش رنگ عرق حاصل ہو اس میں پادریہ گائے کا
 دودھ ملا کر ملاوین۔ دودھ اور گوشت کی مقدار کم و زیادہ کر سکتے ہیں ایک طریقہ آب گوشت
 کے حاصل کرنے کا یہ بھی ہو کہ گوشت بستر صاف کر کے قید کر کے ایک برتن میں اس طرح کر اندر
 پیندی میں اسکی ایک خالی کٹورہ قلعی دار رکھیں اور اس کٹورہ کے ہر چار طرف برتن مذکور
 میں گوشت یعنی قید رکھ کر اور اس برتن کا سفید و بند کر کے یہ ترکیب مذکورہ پکا دین پکائی
 کے بعد اس برتن کو دیکھ پے یا ہر نکال کر اور اسکا آہستہ با احتیاط تمام کھول کر کٹورہ کو دین
 اندر آب گوشت موجود ہوے لین اور بطریق بالا استعمال میں ملاوین مجھون کر دماغ دل جگر و
 کلی قوت دینے والی اور قاطع بلغم ہر کمزور و کمزوریت بخشی ہو اشتہا زیادہ کرتی ہو اس
 مشق کو ضعف و بلغم و ضعف یاہ اور وقت تنفس میں جو باعث کمزوری کے ہو مفید پایا
 اگل گاوزبان گل نیلوفر پوست نارنگی مغز تخم خیارین مغز تخم کدو شیون مغز بادام مخم
 خشک شش سفید ہر ایک دو توڑ سوکھ با چھوڑ کر سرخ یا درنجو یہ سونف ابریشیم خام

مقرر طیار شیر خرم شک ہر ایک ایک تو کثیر شک پوست آملہ شیرہ زرشک مخم کاسنی
ہر ایک تین تو لہ پوست برون لہ سوسہ کوئی برگ شاہترہ ہمن سفید ہمن سرخ برادہ سفید
سفید برادہ سفید سرخ و آملہ الہی خبہ و آملہ الہی کلان ہر ایک چار ماشہ گل بقیہ نو ماشہ
مستطیل پانچ ماشہ و از چینی و رغن عشقہ گل مفتوم ہر ایک چار ماشہ شیرہ عناب
تینس عدد و زعفران پانچ رقی مشک چار رقی شکر سفید سوا سیر شکر کا قوام بن کر
سب دواؤں کا سفوف کر کے ملائیں اور ایک یا دو ہفتہ بند کر کے رکھ چھوڑیں صبح کو نہار
چھ ماشہ یا ایک تو لہ کھلائیں اسکے استعمال سے لاغری دفع ہو کر فربہ آجاتی ہے عرق
جب بخار یا اور بیماری کی وجہ سے کمزوری ہو تو کوئین ایک گرین تنگہ فراسے پانچ قطرہ
ایک سہ سالہ تین گرین پانی ایک انش یہ ایک خوراک ہو ایسی ہی تین مقدار و تین
پانچ نایات مقوی و انوشدار و سوا وہ مقوی اعضاے رئیسہ و معدہ و باہ
کف خفقان اور محسن لون اور خوشبو کنندہ و ہن اور طیاری سب چالیس روز کے بعد
استعمال کرنا چاہئے خواہ قبل طعام و بعد طعام اور قوت اسکی دو سال تک رہتی ہے
آملہ صغی تخم برادہ شیر کا و تین آملہ پیرنگ تر کر کے کہ سیلاب پرن آملہ کا زائل ہو جاوے
اور اسقدر پانی ملا کر پکاوین کہ تمام پانی جذب ہو جاوے اور آملہ بھی خوب گل جاوین
تب مکر پھر چنگین مین چھائیں کر ریشے اسکے سب دفع ہو جاوین تین ہوزن شکر سفید اور
ہوزن اسکے شد کف گرفته ملا کر قوام کرین اسپر گل سرخ ناگر موٹہ تو نگ مہطلی مگر با پچھڑ
و آملہ ای سفید ہوزن کہ مجموعہ دوا آملہ شد کے برابر ہو شد و چند زاید ہو ملاوین خوراک چھ
سے دو تو لہ تک مقرر کرین خمیرہ البشیم مقوی اعضاے رئیسہ ہو اور قوت بائیں کی طرح باہر
تو مش کو دفع کرتا ہے سنگ شنب بنزد و از تین تین اشعرق کیوڑہ مین تین روز تک پسک
مستطیل قریب شک گل کا و زبان چھ ماشہ البشیم خام دو تو لہ سفوف کر کے آدھ سیرقہ شدہ کا
خوشنہ ہر گ کا و زبان و بار خبہ یہ ایک کقلمان قوام کر کے نمبر ہن و باوین خوراک آملہ شدہ سے ملا کر

مقرر فی شایر فز شک ہر ایک ایک تولہ کثیر خشک پوست آملہ شیرہ زرشک تخم کاسنی
 ہر ایک تین تولہ پوست برون لپستہ سعد کونی برگ شاہترہ ہمن سفید ہمن سرخ برادرہ سفید
 سفید برادرہ سفید ل سرخ و آنہ الایچی خضروانہ الایچی کلان ہر ایک چوباش گل بنفشہ نو ہاش
 منقہ گل پانچ ماشہ دارچینی درون عطر ل گل مختوم ہر ایک چار ماشہ شیرہ عناب
 تیشہ عدد زعفران پانچ رقی شک چار رقی شک سفید سوا سیر شک کا قوام سب کر
 سب دو انون کا سفوف کر کے ملائیں اور ایک یا دو ہفتہ بند کر کے رکھ چھوڑیں صبح کو بندار
 چھہ ماشہ یا ایک تولہ کھلائیں اسکے استعمال سے لاغری دفع ہو کر فربہ آجاتی ہے عرق
 جب بنار یا اور بیماری کی وجہ سے کمزوری ہو تو کوئین ایک گرین ٹنگو فراسے پانچ قطرہ
 اسی سال تین گرین پانی ایک انش یہ ایک خوراک ہو ایسی ہی تین مقدارون میں
 پانا نہایت مقوی ہوا نوشدار و سادہ مقوی اعضاے رئیسہ و معدہ و باء
 تمام حقائق اور محسن لوان اور خوشبو کنندہ و ہن اور طبعی سبے چالیس روز کے بعد
 استعمال کرنا چاہیے خواہ قبل طعام و بعد طعام اور قوت اسکی دو سال تک رہتی ہو
 آملہ صغی تخم برادرہ سفید گاوین آملہ پیرنگ تر کر کے کہ سیلابین آملہ کا زائل ہو جاوے
 اور اسقدر پانی ملا کر لکڑیوں کہ تمام پانی جذب ہو جاوے اور آملہ بھی خوب گل جاوین
 تب لکڑی پیرنگین میں چھائیں کر ریشے اسکے سب دفع ہو جاوین ان میں ہوزن شک سفید اور
 ہوزن اسکے شدہ کف گرفتہ ملا کر قوام کرین اسپر گل سرخ ناگر موٹہ تو نگ مصطلکی بکر با پچھڑ
 و آنہ الایچی سفید ہوزن کہ مجموعہ دو اتالی شدہ کے برابر ہوشمند و چند زیادہ ہو ملاوین خوراک چھہ
 سے دو تولہ تک مقرر کرین خمیرہ البشیم مقوی اعضاے رئیسہ و اور قوت ہائے کی بڑھاتا ہو
 قویش کو دفع کرتا ہے خشک شب بنزدارید تین تین ماشہ عرق کیوڑہ میں تین روز تک پسکر
 مصطلکی فز شک گل گاؤ زبان چھہ ماشہ البشیم خام دو تولہ سفوف کر کے آدھ سیرق یہ غلہ کا
 خوشنہ برگ گاؤ زبان و بار خمد یہ ایک کپ کلان قوام کر کے خمیرہ بناوین خوراک ماشہ یا ایک

خاتمۃ الطبع از طرف کارپردازان مطبع

الحمد للہ کہ شہ کسیر پر تائید و اشعار امراض حارہ و بارہ یعنی رسالہ معالجہ تب لہرزہ حسین
ہر قسم کی تب لہرزہ اور اسکے علاج کا بیان اور ترکیب استعمال و دوا کو بھی بخوبی ظاہر کر دیا ہے۔
گوکہ دریا کو کوزہ میں بھر دیا و اتنی کیا کتاب پر حقیقت میں لب لباب ہو چکوا بقدر زمان
جالیئوس آوان مطبیب نامی گرامی جناب سید علیہ الرحمہ صاحب ساکن قصبہ
جارجہ ضلع بلند شہر صنعت رسالہ تریاق شہیدہ واکسیر الامراض شہیدہ فیض فائدہ عوام
ہر روز بان میں تالیف فرمایا بار اول مجاہد نمبر ۱۱۱۱ علیہ سوسی مطابق ماہ ربیع الثانی
۱۱۱۱ ہجری مطبع نامی گرامی جناب منشی نول کشور صاحب سی۔ آئی۔ اسی
مقام لکھنؤ میں طبع ہوا

اعلان

واضح رہے کہ حق تالیف بحق مطبع او دوا اخبار لکھنؤ محفوظ ہے۔

سید محمد علیہ الرحمہ